

فعل ماضی

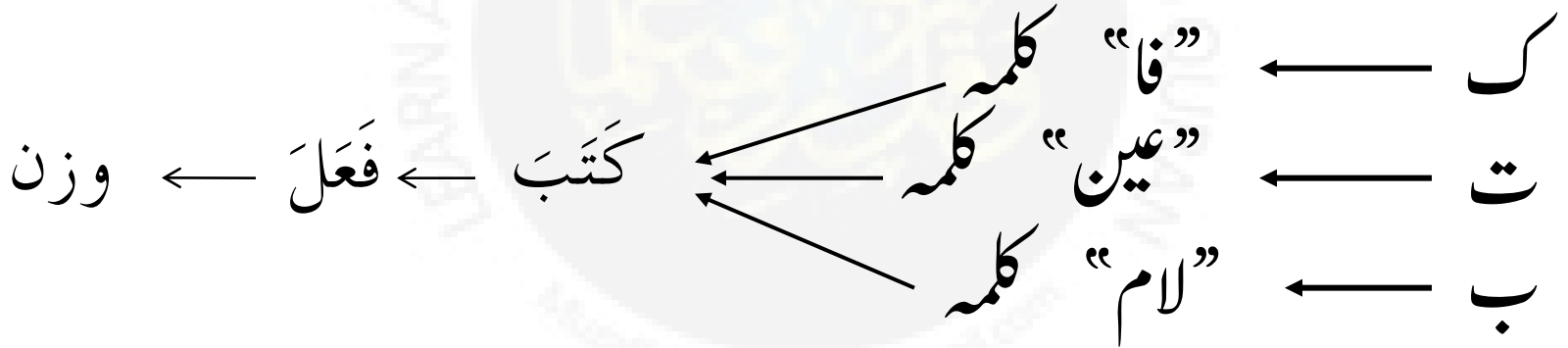
MUZAFFAR ALI KHAN

مادہ اور وزن

مادہ

وہ بنیادی حروف جن کو ملا کر الفاظ بنائے جائیں

عربی زبان میں ۹۵ فی صد الفاظ تین حرفی مادے پر مشتمل ہوتے ہیں



وزن

"فعل" کا سانچہ جس میں الفاظ ڈھال دیئے جائیں

تَفَعَّلَ	إِفْعَالَ	فَعَلَا	فَعَلَ	وزن
تَعَلَّمَ	إِعْلَامَ	عِلِمَا	عِلِمَ	مادہ ع ل م

ماده

عِلْمٌ - مَعْلُومٌ - عَالِمٌ - تَعْلِيمٌ - عَلَّامَةٌ - مُعَلِّمٌ - إِعْلَامٌ - عُلُومٌ

• **ع ل م** - م ع ل وم - ع ا ل م - ت ع ل ی م - ع ل ا مة - م ع ل م - ا ع ل ا م - ع ل وم

قَبْلَةٌ - قَبُولٌ - قَابِلٌ - مَقْبُولٌ - اسْتِقْبَالٌ - مُقَابَلَةٌ

• **ق ب ل** - ق ب ول - ق ا ب ل - م ق ب ول - اس ت ق ب ال - م ق ا ب لة

كِتَابٌ - كَاتِبٌ - مَكْتُوبٌ - كِتَابَةٌ - مَكْتَبٌ - مَكْتَبَةٌ - كُتُبٌ

• **ك ت ا ب** - ك ا ت ب - م ك ت و ب - ك ت ا بة - م ك ت ب - م ك ت بة - ك ت بة

قَادِرٌ - تَقْدِيرٌ - مَقْدُورٌ - قُدْرَةٌ - قَدِيرٌ - مِقْدَارٌ - مُقْتَدِرٌ

• **ق ا د ر** - ت ق د ی ر - م ق د و ر - ق د رة - ق د ی ر - م ق د ا ر - م ق ت د ر

مشترک حروف کو ان الفاظ کا (ماده) کہتے ہیں

وزن

مَرَفْعُ

فَاعِلٌ

فَعْلٌ

وزن

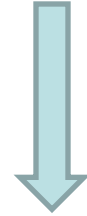


مَعْلُومٌ

عَالِمٌ

عَلِمَ

ماده



مَقْبُولٌ

قَابِلٌ

قَبَلَ

مَضْرُوبٌ

ضَارِبٌ

ضَرَبَ

مَكْتُوبٌ

كَاتِبٌ

كَتَبَ

مَقْدُورٌ

قَادِرٌ

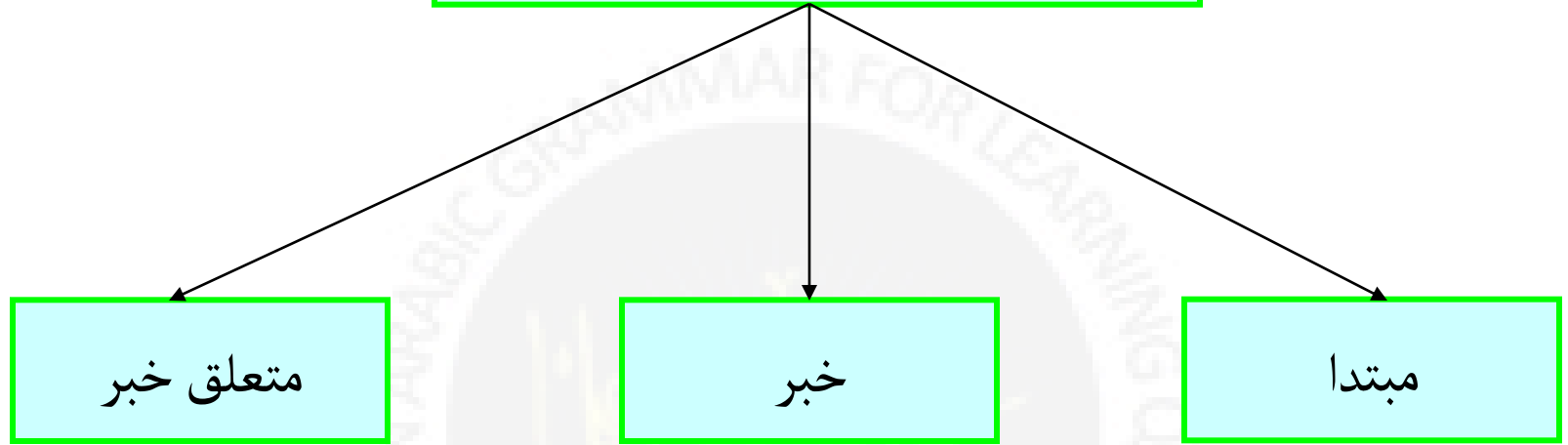
قَدَرَ

تمارین

مادے سے وزن کے مطابق الفاظ بنائیں:

فَعِلْتُ	فَعِلْتُمْ	فَعِلُوا	شرب
.....	
فَعَلْتُ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْنَا	فتح
.....	
فَعَلُوا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْنَا	ظلم
.....	
فَعِلْتُمْ	فَعَلْتُ	فَعَلْتُ	كفر
.....	
فَعِلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعِلُوا	فسق
.....	

جملہ اسمیہ کے اجزا



جَالِسٌ

زَيْدٌ

قَائِمَانِ

الْوَلَدَانِ

عَلَى الْأَوْرَاقِ

كَتَبُوا

الْمُعَلِّمُونَ

جملہ فعلیہ کے اجزا

متعلق فعل

جار و مجرور

عَلَى الْكُرْسِيِّ

فِي الْبَدْرَسَةِ

فِي الْبَطْعَمِ

فِي الْبَدْرَسَةِ

مفعول

اسم ، منصوب

فاعل

اسم ، مرفوع

حَامِدٌ

الْبُدْرَسُونَ

الْوَلَدَانِ

الطُّلَّابُ

فعل

جَلَسَ

دَخَلَ

أَكَلَ

قَرَأَ

ماضی معروف کی گردان

مذکر غائب	واحد	ثنیہ	جمع
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا	
مَوْنَتْ غَائِب	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر حاضر	فَعَلَتْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مَوْنَتْ حاضر	فَعَلَتْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر • مَوْنَتْ متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مَوْنَتْ غائب میں فاعل چھپا ہوا ہوتا ہے یا اسم ظاہر کی صورت میں آسکتا ہے • باقی تمام صیغوں میں ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے

ماضی معروف کی گردان

واحد	ثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ "اس ایک مذکر نے کیا"	فَعَلُوا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعَلْنَ
مذکر حاضر	فَعَلَّ	فَعَلُّمَ
مؤنث حاضر	فَعَلَّتِ	فَعَلُّنَّ
مذکر • مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا

صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں فاعل چھپا ہوا ہوتا ہے یا اسم ظاہر کی صورت میں آسکتا ہے • باقی تمام صیغوں میں ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے

ماضی معروف کی گردان

ذَهَبَ

مذکر غائب	واحد	ثنیہ	جمع
ذَهَبَ	ذَهَبَ "وہ ایک مذکر گیا"	ذَهَبَا	ذَهَبُوا
مؤنث غائب	ذَهَبَتْ	ذَهَبَتَا	ذَهَبْنَ
مذکر حاضر	ذَهَبَتْ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر	ذَهَبَتْ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُنَّ
مذکر • مؤنث متکلم	ذَهَبْتُ	ذَهَبْنَا	

ماضی معروف کی گردان

عَلِمَ

واحد

ثنیہ

جمع

مذکر غائب

عَلِمَ "اس ایک مذکر نے جانا"

عَلِمَا

عَلِمُوا

مؤنث غائب

عَلِمَتْ

عَلِمَتَا

عَلِمْنَ

مذکر حاضر

عَلِمْتَ

عَلِمْتُمَا

عَلِمْتُمْ

مؤنث حاضر

عَلِمْتِ

عَلِمْتُمَا

عَلِمْتُنَّ

مذکر • مؤنث

عَلِمْتُ

عَلِمْنَا

متکلم

ماضی معروف کی گردان

ق رُبَ

جمع

قَرُبُوا

قَرُبْنَ

ثنیہ

قَرَبَا

قَرَبَتَا

واحد

قَرَبَ ”وہ ایک مذکر قریب ہوا“

قَرَبَتْ

مذکر غائب

مؤنث غائب

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

مذکر • مؤنث

متکلم

قَرَبْنَا

قَرَبْتُ

فاعل	فعل	فاعل	فعل
متحرک ضمائر		ساکن ضمائر	

هُوَ	ذَهَبَ	مستتر	هُنَّ	ذَهَبْنَ	نَ
هُمَا	ذَهَبَا	ا	أَنْتَ	ذَهَبْتَ	تَ
هُم	ذَهَبُوا	و	أَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	يُما
هِيَ	ذَهَبَتْ	مستتر	أَنْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	يُم
هُمَا	ذَهَبَتَا	ا	أَنْتِ	ذَهَبْتِ	تِ
			أَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	يُما
			أَنْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	يُنَّ
			أَنَا	ذَهَبْتُ	تُ
			نَحْنُ	ذَهَبْنَا	نَا

تمارین

قوسین میں دیئے گئے افعال کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں:

(قَرَأَ)	ہُمْ.....	ہُنَّ.....	أَنْتُمْ.....
(ضَحِكَ)	ہِیَ.....	أَنْتِ.....	نَحْنُ.....
(بَعْدَ)	ہُہَا.....	أَنْتُنَّ.....	أَنَا.....
(جَعَلَ)	أَتُّہَا.....	ہُنَّ.....	ہُہَا (مَوْنِثَ).....
(أَخَذَ)	ہُوَ.....	ہُمْ.....	أَنْتَ.....
(عَلِمَ)	ہُنَّ.....	أَنَا.....	أَنْتُنَّ.....
(بَعَثَ)	ہُمْ.....	ہِیَ.....	أَنَا.....
(رَزَقَ)	نَحْنُ.....	ہُنَّ.....	ہُہَا (مَوْنِثَ).....
(جَلَسَ)	ہِیَ.....	أَنْتِ.....	أَنْتُمْ.....
(خَرَجَ)	نَحْنُ.....	ہُمْ.....	أَنْتُنَّ.....

ضمائر متصلہ منصوبہ

واحد	ثنّیہ	جمع
مذکر غائب	ہُہَا	ہُمُّ
مؤنث غائب	ہَہَا	ہُنَّ
مذکر حاضر	کُہَا	کُمُّ
مؤنث حاضر	کُہَا	کُنَّ
مذکر • مؤنث متکلم	ی	نَا

جملے میں مفعول کی جگہ ضمیر کا استعمال

واحد	ثنیہ	جمع
مذکر غائب	ضَرْبَهُ "اس نے مارا اس کو"	ضَرْبَهُمْ
مؤنث غائب	ضَرْبَهَا	ضَرْبَهُنَّ
مذکر حاضر	ضَرْبَكَ	ضَرْبَكُمْ
مؤنث حاضر	ضَرْبِكِ	ضَرْبَكُنَّ
مذکر مؤنث متکلم	ضَرْبِنِي نون وقایہ	ضَرْبَنَا
	تم سب نے زید کی مدد کی	نَصَرْتُمْ زَيْدًا
	تم سب نے اس کی مدد کی	نَصَرْتُمُوهُ

ضمائر

متصل

منفصل

منصوبہ

ہ، ک، نا

مفعول

أَخْرَجَهُ، ضَرَبْنَا

مرفوعہ

ن، تُبَا، نَا

فاعل

شَرِبْتُبَا، ضَرَبْنَا

منصوبہ

ایا، ایاک، ایانا

مفعول

إِيَّاكَ نَعْبُدُ

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ

مرفوعہ

هو، انت، نحن

مبتدا

هُوَ رَجُلٌ

نَحْنُ مُسْلِمُونَ

مجرورہ

مضاف الیہ

ہ، ک، نا

كِتَابُهُ، قَلْبُنَا

اسم مجرور

ہ، ک، نا

مِنْهُ، إِلَيْنَا

منفصل ← فاصلے سے لکھے جانے والے

متصل ← ملا کر لکھے جانے والے

جملہ فعلیہ میں نفی کا مفہوم لانے کے لئے

فعل ماضی سے پہلے ”ما“ لگا دیتے ہیں

مَا + فعل ماضی ← جملہ فعلیہ نافیہ ← مَا كَتَبَتِ الْبُعْلَبَةُ

اور نہیں کیا انہوں نے ظلم ہم پر

وَمَا ظَلَمُونَا

اور نہیں تھا وہ مشرکین میں سے

وَمَا كَانَ مِنَ الْبُشْرِكِينَ

اور نہیں کیا کفر سلیمان نے

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ

نہیں کھایا اس نے کھانا

وَمَا أَكَلَ الطَّعَامَ

اور نہیں آیا مدرس کلاس میں

وَمَا جَاءَ الْبُدْرُسُ فِي الْفَصْلِ

اور نہیں پیا تو نے ٹھنڈا پانی

وَمَا شَرِبْتُ الْبَاءَ الْبَارِدَ

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کی مزید مثالیں

لڑکوں نے اپنا سبق نہیں پڑھا	مَا قَرَأَ الْوَلَدُ دَرَسَهُمْ
زید نے تیری کتاب چوری نہیں کی	مَا سَرَقَ زَيْدٌ كِتَابَكَ
اس کے مال نے اس کو نفع نہیں دیا	مَا نَفَعَهُ مَالُهُ
زید مسجد سے لوٹ کر نہیں آیا	مَا رَجَعَ زَيْدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ
تم سب نے آج قرآن نہیں پڑھا	مَا قَرَأْتُمْ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ
زینب نے فاطمہ کی مدد نہیں کی	مَا نَصَرَتْ زَيْنَبُ فَاطِمَةَ
لڑکے نے پانی نہیں پیا	مَا شَرَبَ وَلَدُ الْمَاءِ
انہوں نے اسے قتل نہیں کیا نہ ہی	مَا قَتَلُوهُ وَ مَا صَلَبُوهُ
انہوں نے اسے سولی چڑھایا	

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا ♦♦♦

جملیہ فعلیہ کو سوالیہ بنانے کے لئے اس کے شروع میں حرف استفہام یا اسمائے استفہام کا استعمال کیا جاتا ہے

فَتَحَتَ الْبَابَ ♦♦♦ یہ سادہ جملہ ہے تو نے دروازہ کھولا

أَفَتَحَتَ الْبَابَ ♦♦♦ یہ سوالیہ جملہ ہے کیا تو نے دروازہ کھولا ؟

أَقْرَأْتُنَّ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ ؟ ♦♦♦ کیا تم ”سب مَوْنَتْ“ نے آج قرآن پڑھا
لَمْ ضَرْبْتَهُ ؟ ♦♦♦ تو نے اسے کیوں مارا

مَتَى رَجَعَ أَبُوكَ مِنَ السُّوقِ ؟ ♦♦♦ تمہارے ابو بازار سے کب لوٹے

مَنْ خَلَقَ يَا زَيْنَبُ ؟ ♦♦♦ اے زینب تجھے کس نے پیدا کیا

جملہ فعلیہ کے متعلق چند اہم باتیں

جملہ فعلیہ کی ابتدا ہمیشہ ”صیغہ واحد“ سے ہوتی ہے اگر فاعل ”اسم ظاہر“ ہو

دَخَلَ الْبُعْلَانُونَ

دَخَلَ الْبُعْلَانِ

دَخَلَ الْبُعْلَمُ

صیغہ واحد جنس کے مطابق ہوگا

كَتَبْتُ مُعَلِّاتٍ

كَتَبْتُ مُعَلِّتَانِ

كَتَبْتُ مُعَلِّةً

اسم ظاہر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو فعل عموماً واحد مؤنث ہوتا ہے

ذَهَبَتِ التُّوْقُ

مرتب : مظفر علی خان

ذَهَبَتِ الْجِبَالُ

فعل

فعل اور فاعل ” اسم ظاہر “ کی مثالیں ...

زید گیا ... ذہب زید

حامد نے مدد کی ... نصر حامد

کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی ... شہد شہد

مسلمانوں نے سجدہ کیا ... سجد المسلمون

عورتیں کامیاب ہوئیں ... نجحت النساء

معلمات بیٹھیں ... جلست المعلمات

اللہ نے سنا ... سمع اللہ

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں فاعل ” اسم ظاہر “ ہے اور مرفوع ہے

فعل

فعل اور فاعل ”ضمیر“ کی مثالیں

اس نے مارا ضَرَبَ

ان سب ”مذکروں“ نے مدد کی نَصَرُوا

اس ایک مؤنث نے پڑھا قَرَأَتْ

تم دو ”مذکروں“ نے پیا شَرِبْتُمَا

تم سب ”مذکروں“ نے ظلم کیا ظَلَمْتُمْ

تو ایک مؤنث بیٹھی جَلَسَتْ

ہم داخل ہوئے دَخَلْنَا

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں فاعل یا تو چھپا ہوا ہے یا ضمیر کی صورت میں ہے

فعل

جملہ فعلیہ میں ”مفعول“ کی مثالیں ...

اللہ نے زمین کو پیدا کیا ... خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ

اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا ... وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ

حامد نے محمود کی مدد کی ... نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُودًا

زید نے دو لڑکوں کو مارا ... ضَرَبَ زَيْدٌ وَلَدَيْنِ

میں نے قرآن پڑھا ... قَرَأْتُ الْقُرْآنَ

ہم نے قرآن سنا ... سَمِعْنَا الْقُرْآنَ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ... خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

نوٹ کریں مندرجہ بالا تمام مثالوں میں مفعول منصوب ہے

فعل ، فاعل اور مفعول بہ کے استعمال کے بارے میں چند اہم باتیں

جَاءَ حَامِدٌ خَرَجَتْ فَاطِمَةُ

1: اگر فاعل ظاہر ہے تو پہلا یا چوتھا صیغہ استعمال ہو گا

نَصَرَ حَامِدٌ زَيْدًا

2: اگر فاعل ظاہر اور مفعول بہ بھی ظاہر ہے تو مفعول عام طور پر فاعل کے بعد آئے گا

نَصَرُوا نَصَرْتُ نَصَرْنَا

3: اگر فاعل ضمیر کی صورت میں ہے تو فعل سے متصل ہو کر صیغے کی صورت میں آئے گا

ضَرَبَكَ زَيْدٌ نَصَرَنِي حَامِدٌ

4: اگر فاعل ظاہر اور مفعول بہ ضمیر کی صورت میں ہو تو مفعول فعل کے ساتھ متصل ہو گا یعنی فاعل سے پہلے آئے گا

رَأَيْتُهُ نَصَرْتُهَا هُنَّ

5: اگر فاعل ضمیر اور مفعول بہ بھی ضمیر ہو تو فاعل صیغے کی صورت میں متصل ہو گا اور ضمیر مفعولی بھی متصل ہو گا

اسم ظاہر اور اسم ضمیر

نصر

فاعل مستتر تقدیرہ ہو

اس نے مدد کی

نصرہ

فاعل مستتر تقدیرہ ہو مفعول ضمیر

اس نے اس کی مدد کی

نصر حامداً

فاعل مستتر تقدیرہ ہو مفعول اسم ظاہر

اس نے حامد کی مدد کی

نصرہ حامداً

فاعل اسم ظاہر مفعول اسم ضمیر

حامد نے اس کی مدد کی

نصر ولد و لد

لڑکے نے لڑکے کی مدد کی

نصر ولدہ و لدہ

اس کے لڑکے نے اس کے لڑکے کی مدد کی

نصر کن

اس نے تم سب مؤنث کی مدد کی

نصرن هن

ان سب مؤنث نے ان سب مؤنث کی مدد کی

اسم ظاہر اور اسم ضمیر

حامد نے میری مدد کی
میں نے حامد کی مدد کی
نصرانی حامد
نصرت حامدا

حامد کے بڑے لڑکے نے زید کے چھوٹے لڑکے کی مدد کی
نصر ولد حامد الکبیر ولد زید الصغیر

زید کے ماموں کے بیٹے نے حامد کے چچا کی بیٹی کی مدد کی
نصر ابن خال زید بنت عم حامد

ہم نے زید کے ماموں کے بیٹے کی مدد کی
نصرنا ابن خال زید

ذہین طالب علم نے محنتی طالب علم کی مدد کی
نصر الطالب الذکی الطالب المجتهد

فعل

عربی میں ترجمہ کریں

مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا ...

ترجمے میں آسانی کے لئے جملے کی ترتیب کو عربی اسلوب کے مطابق بدل دیں یعنی فعل، فاعل اور مفعول

ذبح کیا مسلمانوں نے گائے کو اور کھایا ” انہوں نے “ اس کا گوشت ...
فعل فاعل مفعول فعل فاعل ضمیر مفعول

ذَبَحَ الْمُسْلِمُونَ الْبَقْرَةَ وَ أَكَلُوا لَحْمَهَا

دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے مال چرایا ...

دَخَلَ سَارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَ سَرَقَا الْمَالَ

فعل

عربی میں ترجمہ کریں

اللہ نے موسیٰ کو فرعون کی طرف بھیجا ...

بَعَثَ اللَّهُ مُوسَىٰ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ... فاعل ، مفعول دونوں اسم ظاہر ہیں

اگر فاعل ، مفعول دونوں اسم ضمیر ہوں ترجمہ ہوگا ...

بَعَثَهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ... اس نے اس کو فرعون کی طرف بھیجا

اگر فاعل اسم ظاہر ، مفعول اسم ضمیر ہو تو ترجمہ ہوگا ...

بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ... اللہ نے اس کو فرعون کی طرف بھیجا

اگر فاعل اسم ضمیر ، مفعول اسم ظاہر ہو تو ترجمہ ہوگا ...

بَعَثَ مُوسَىٰ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ... اس نے موسیٰ کو فرعون کی طرف بھیجا

سیاق و سباق سے ہٹ کر ایک اور ترجمہ بھی ممکن ہے ... موسیٰ نے فرعون کی طرف بھیجا

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا فرق

۱: جملہ فعلیہ ← فتح زیدُ البابین زید نے دونوں دروازے کھولے

۲: جملہ اسمیہ ← زیدُ فتح البابین زید نے دونوں دروازے کھولے

اردو میں جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ دونوں کا ترجمہ ایک ہی ہے ۔
مگر عربی زبان کے اعتبار سے اس میں ایک خفیف سا فرق ہے

ما فعل زیدُ؟ ← زید نے کیا کیا؟ جواب ہے فتح زیدُ البابین

من فتح البابین؟ ← کس نے دونوں دروازے کھولے؟ جواب ہے زیدُ فتح البابین

پہلا جواب اس سوال کے جواب میں ہے کہ زید نے کیا کیا؟

دوسرا جواب اس سوال کے جواب میں ہے کہ کس نے دونوں دروازے کھولے؟

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

جملہ فعلیہ میں **فاعل** ہمیشہ **فعل** کے بعد آتا ہے اگر فاعل فعل سے پہلے آجائے تو وہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے

خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ ... فاعل کو فعل سے پہلے لے آئیں ... اللَّهُ خَلَقَ الْأَرْضَ (جملہ اسمیہ)

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر زور دینا اور اسے نمایاں کرنا ہوتا ہے

مثال کے طور پر

۱ جملہ فعلیہ ، خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاءَ کو جملہ اسمیہ ، اللَّهُ خَلَقَ السَّمَاءَ میں تبدیل کرنے سے لفظ **اللہ** پر زور دینا مقصود ہے

۲ جملہ فعلیہ سے بنائے گئے جملہ اسمیہ ، أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَتَّائِيَا إِبْرَاهِيمَ میں لفظ **أَنْتَ** پر زور دینا مقصود ہے

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں ...

- | | | | |
|---|--|---|---|
| ۱ | جَلَسَ الْوَلَدَانِ أَمَامَ الْمُعَلِّمِ | ۱ | الْوَلَدَانِ جَلَسَا أَمَامَ الْمُعَلِّمِ |
| ۲ | نَصَرَ الْمُسْلِمُونَ إِخْوَانَهُمْ | ۲ | الْمُسْلِمُونَ نَصَرُوا إِخْوَانَهُمْ |
| ۳ | شَرِبَ الْأَوْلَادُ اللَّبَنَ | ۳ | الْأَوْلَادُ شَرِبُوا اللَّبَنَ |
| ۴ | أَكَلَ الْمُسَافِرُونَ الطَّعَامَ | ۴ | الْمُسَافِرُونَ أَكَلُوا الطَّعَامَ |
| ۵ | رَجَعَتِ الْبِنْتَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ | ۵ | الْبِنْتَانِ رَجَعَتَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ |
| ۶ | كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَى أَخِي | ۶ | أَنَا كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَى أَخِي |
| ۷ | هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا | ۷ | هَلْ أَنْتَ ضَرَبْتَ حَامِدًا |
| ۸ | سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيبِ | ۸ | النَّاسُ سَمِعُوا كَلَامَ الْخَطِيبِ |

تمارین

اردو میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں:

- 1: نَصَرَنِي حَامِدٌ
مدد کی حامد نے میری
- 2: ضَرَبْتَنِي فَاطِمَةُ
مارا مجھے فاطمہ نے
- 3: أَسَأَلْتُوَهُنَّ عَنْ زَيْنَبَ
کیا پوچھا تم سب نے اُن سے زینب کے بارے میں
- 4: مَا قَرَأْتُوَهُ
نہیں پڑھا تم سب نے اُس کو
- 5: هَلْ فَتَحْتَ الْبَابَ وَدَخَلْتَ فِيهِ
کیا تم نے کھولا دروازہ اور تم داخل ہوئے اُس میں

- 1: حَامِدٌ نَصَرَنِي
- 2: فَاطِمَةُ ضَرَبْتَنِي
- 3: أَأَنْتُمْ سَأَلْتُمُوهُنَّ عَنْ زَيْنَبَ
- 4: مَا أَنْتُمْ قَرَأْتُمُوهُ
- 5: هَلْ أَنْتَ فَتَحْتَ الْبَابَ وَدَخَلْتَ فِيهِ

تین صورتیں جن میں فعل واحد مذکر یا مؤنث آ سکتا ہے

طَلَبَ الرَّجَالُ طَلَبَتِ الرَّجَالُ

فاعل اسم ظاہر اور
عاقِل کی جمع مکسر ہو

غَلَبَ الْقَوْمُ غَلَبَتِ الْقَوْمُ

فاعل اسم ظاہر اور
اسم جمع ہو

طَلَعَ الشَّمْسُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ

فاعل اسم ظاہر اور
مؤنث غیر حقیقی ہو

پہلے کام کے لئے فعل صیغہ واحد اور دوسرے کام کے لئے فاعل کی مناسبت سے آتا ہے

جَلَسَ الرِّجَالُ وَآكَلُوا

جَلَسَ الرَّجُلَانِ وَآكَلَا

جَلَسَ الرَّجُلُ وَآكَلَ

فعل لازم اور متعدی

فعل لازم

ایسا فعل جسے بات مکمل کرنے کے لئے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی
یعنی جس فعل میں کام کا اثر خود فاعل پر ہو رہا ہو

فعل متعدی

ایسا فعل جسے بات مکمل کرنے کے لئے مفعول بھی چاہیے
یعنی جس فعل میں کام کا اثر فاعل کے بجائے کسی دوسرے پر ہو رہا ہو

فعل متعدی

فعل لازم

اس نے مارا ... ضَرْبَ

وہ بیٹھا ... جَلَسَ

یہ معلوم کرنے کیلئے کہ فعل لازم ہے یا متعدی
”تس کو“ کا سوال کریں

اگر جواب ممکن نہ ہو تو اگر جواب ممکن ہے تو

جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

طَلَّبَ	الْمَعْلَمُ	طَالِبًا	
فعل	فاعل	مفعول	
طَلَّبَ	الْمَعْلَمُ	طَالِبًا	مُجْتَهِدًا
فعل	فاعل +	مفعول +	صفت
	موصوف	موصوف	
ضَرَبَ	الطَّالِبُ	الْوَلَدَ	
فعل	فاعل	مفعول	
ضَرَبَ	طَالِبُ	وَلَدَ	الْحَارَةَ
فعل	فاعل +	مفعول +	مضاف اليه
	مضاف	مضاف	

نوٹ: فاعل اور مفعول مفرد اسم ہیں جو مضاف اور موصوف کی صورت میں بھی ہو سکتے ہیں

فعل

جملہ فعلیہ میں مرکبات کے استعمال کی مزید مثالیں ...

عظیم اللہ نے سچ کہا ... **صَدَقَ** **اللَّهُ الْعَظِيمُ**

تیرے رب نے مدد کی ... **نَصَرَ** **رَبُّكَ**

تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا ... **سَرَقْتُمَا** **قَلَمَ حَامِدٍ**

زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا ... **طَلَبَكُمَا** **أَخُو زَيْدٍ**

کچھ مرد آئے وہ بیٹھے پھر چلے گئے ... **جَاءَ رِجَالٌ وَ** **جَلَسُوا ثُمَّ ذَهَبُوا**

ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا ... **ضَرَبَ** **وَلَدُ**

إِبْرَاهِيمَ الصَّغِيرَ وَلَدَ زَيْدٍ الْكَبِيرِ

حامد اور محمود مدرسے میں آئے اور اپنا سبق پڑھا ... **جَاءَ حَامِدٌ وَ مَحْمُودٌ فِي**

الْبَدْرَةِ وَقَرَأَا دَرَسَهُمَا

جملہ فعلیہ میں فاعل ، مفعول اور جار مجرور کے استعمال کی مثالیں

سَيَقْرَأُ الطَّالِبُ الْجَدِيدُ دَرَسًا سَهْلًا بِإِذْنِ الْأُسْتَاذِ غَدًا

عنقریب پڑھیں گے نئے طالب علم آسان سبق استاد کی اجازت سے کل

ضَرَبَ وَلَدُ حَامِدٍ طِفْلَ زَيْنَبَ فِي غُرْفَةِ عَائِشَةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَغْرِبِ

مارا حامد کے لڑکے نے زینب کے بچے کو عائشہ کے کمرے میں نماز مغرب کے بعد

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

وہ کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں

فَبَا رِبْحَتْ تِجَارَتُهُمْ

مگر یہ سودا ان کے لیے نفع بخش نہیں ہے

يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ

وہ ان کی بصارت اچک لے جائے گی

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا

اور ہم نے بادلوں سے لگاتار بارش برساتی

وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا

اور تمہیں ہم نے میٹھا پانی پلایا

جملہ فعلیہ میں فاعل ، مفعول اور جار مجرور کے استعمال کی مثالیں

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ہم نے اُسے ایک محفوظ جگہ ٹھیرائے رکھا

ایک مقررہ مدت تک

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟
بڑی خبر کے بارے میں

وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَبْعِهِمْ اور اللہ چاہتا تو ان کی سماعت بالکل ہی سلب کر لیتا

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمُ اللہ نے ان کا نور بصارت سلب کر لیا

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ تو لے آؤ ایک سورت اس کے جیسی

ماضی مجہول

ماضی معروف

فاعل جانا پہچانا ہوتا ہے

قَرَأَ الْقُرْآنَ پڑھا اس نے قرآن کو فاعل ”هُوَ“ پوشیدہ ہے
قَرَأَ الْوَلَدُ الْقُرْآنَ پڑھا لڑکے نے قرآن کو فاعل جانا پہچانا ہے

ماضی مجہول

فاعل نامعلوم، مفعول کا ذکر ہوتا ہے

فعل ماضی مجہول ”فَعَلَ“ کے وزن پر آتا ہے
قَرَأَ پڑھا گیا نائبُ الفاعل کی ضمیر چھپی ہوئی ہے
قَرَأَ الْقُرْآنُ پڑھا گیا قرآن کو مفعول کا ذکر ہے جسے ”نائبُ الفاعل“ کہتے ہیں

فعل ماضی مجہول کی گردان

فُعِلَ کے وزن پر فُتِحَ ♦♦♦ وہ کھولا گیا

فُتِحُوا

فُتِحَا

فُتِحَ

فُتِحْنَ

فُتِحَتَا

فُتِحَتْ

فُتِحْتُمْ

فُتِحْتُمَا

فُتِحَتْ

فُتِحْتُنَّ

فُتِحْتُمَا

فُتِحَتْ

فُتِحْنَا

فُتِحْتُ

ماضی مجہول

مجرموں کو قید کیا گیا

الْمُجْرِمُونَ

↓
نائب الفاعل

حُبِسَ

↓
فعل ماضی مجہول

دروازہ کھولا گیا

فُتِحَ الْبَابُ

مظلوم مدد کیا گیا

نُصِرَ الْمَظْلُومُ

دودھ پیا گیا

شُرِبَ اللَّبَنُ

چور قتل کیا گیا

قُتِلَ السَّارِقُ

وہ کب مارا گیا

مَتَى ضُرِبَ

ماضی مجہول

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ
کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف کیسے پیدا کئے گئے

وَالْإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ
اور آسمان کی طرف کہ کیسے اٹھایا گیا

وَالْإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ
اور پھاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے

وَالْإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ
اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھائی گئی

المتعدی الی مفعولین

ایسے متعدی افعال جنہیں بات مکمل کرنے کے لئے دو مفعول کی ضرورت ہو

حامد نے محمود کو گمان کیا

حَسِبَ حَامِدٌ مَّحْمُودًا

بات ادھوری ہے ، اس لئے کہ معلوم نہیں کیا گمان کیا

اب بات مکمل ہے گمان کیا حامد نے محمود کو ، عالم

حَسِبَ حَامِدٌ مَّحْمُودًا عَالِمًا

ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کے لئے ، دو مفعول والے متعدی مجہول فعل سے فاعل کو ہٹادیں ، پہلے مفعول کو (نائب الفاعل) مرفوع بنادیں اور دوسرے مفعول منصوب کو کچھ نہ کریں

گمان کیا گیا محمود ، عالم

حَسِبَ مَّحْمُودٌ عَالِمًا

مضارع

حال اور مستقبل دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے



يَفْعَلُ

يَفْعَلُ

يَفْعَلُ

يَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

نَفْعَلُ

أَفْعَلُ

مضارع

مضارع سے متعلق تین اہم باتیں نوٹ کریں:

1: فا کلمے سے پہلے علامت مضارع 2: فا کلمے پر علامت سکون

3: عین کلمے پر فتح

يَفْعَلُونَ

يَفْعَلْنَ

تَفْعَلُونَ

تَفْعَلْنَ

يَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ

نَفْعَلُ

يَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلَيْنِ

أَفْعَلُ

مضارع



مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

ان پانچ صیغوں میں ف کلمے سے پہلے علامت مضارع آئے گی۔ لام کلمے کی بعد کوئی اضافہ نہیں ہوگا

يَفْعَلُ

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

ان کا اعراب پیش۔ زبر اور جزم سے متعین ہوگا

نَفْعَلُ

أَفْعَلُ

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

يَفْعَلُونَ

يَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ

تَفْعَلُونَ

تَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ

تَفْعَلَيْنِ

ان سات صیغوں میں ف
کلمے سے پہلے علامت
مضارع آئے گی۔ لام کلمے
کی بعدین۔ ان اور ون
کا اضافہ ہوگا

ان کا اعراب حرف ن کی موجودگی یا غیر موجودگی سے متعین ہوگا

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

يَفْعَلْنَ

یہ دونوں صیغے مبنی ہیں۔ یہ تینوں حالتوں میں
شکلاً تبدیل نہیں ہونگے

تَفْعَلْنَ

MUZAFFAR ALI KHAN

مضارع مجہول

فَعَلَ

فَعِلَ

فَعَلَ

ماضی کے اوزان

يَفْعَلُ

يَفْعِلُ

يَفْعَلُ

مضارع کے اوزان

وہ کیا جاتا ہے

يُفْعَلُ

ایک ہی وزن ہے

مضارع مجہول کا وزن

”س“ یا ”سَوْفَ“ لگادیں

مضارع میں صرف مستقبل کے معنی

سَوْفَ يَشْرَبُ [وہ عنقریب پئے گا]

سَيَشْرَبُ [وہ پئے گا]

مضارع سے پہلے ”لَا“ لگادیں

مضارع میں صرف نفی کے معنی

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ میں عبادت نہیں کرتا / کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو / کرو گے

مضارع مجہول

فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ

تو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ

وہ جلد مغلوب کئے جائیں گے اور جہنم میں ڈالے جائیں گے

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

وہ اس میں رزق دیئے جاتے ہیں بغیر حساب کے

الَّذِي لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا

سَوْفَ يَفْتَحُ بَعْدَ سَاعَتَيْنِ

وہ کھولا جائے گا دو گھنٹے بعد

سَوْفَ يَقْرَأُ هَذَا الدَّرْسُ غَدًا

یہ سبق کل پڑھا جائے گا

يُفْتَحُ الْبَابُ غَدًا

دروازہ کل کھولا جائے گا

لَمْ تَضْرِبُونَ كُلَّ يَوْمٍ

تم ہر روز کیوں مارے جاتے ہو

ثلاثی مجرد

ایسا فعل جس کے **واحد مذکر غائب** کے صیغہ میں

صرف **مادے** کے **تین حروف** ہوں

ثلاثی مجرد

بَعُدَ

حَسِبَ

شَرِبَ

عَبَدَ

جَلَسَ

ذَهَبَ

بَابُ

فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب فَتَحَ (ف)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب ضَرَبَ (ض)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب نَصَرَ (ن)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب سَمِعَ (س)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب حَسَبَ (ح)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب كَرَّمَ (ك)

کی حرکت کا تعین
میں عین کلمے
ماضی اور مضارع

خصوصیات ابواب

عین یا لام کلمہ پر عام طور پر حروف حلقی ہوتا ہے

باب فتح

گنتی کے چند الفاظ استعمال بہت کم

باب حسب

ایسی صفت جو عارضی ہو۔۔۔ فَرِحَ۔۔ حَزِنَ

باب سمع

ایسی صفت جو دائمی ہو۔۔۔ حَسُنَ۔۔ شُجِعَ

باب گرَم

کان ، لیس کے بارے میں چند اہم نکات

کان

ماضی کے لئے استعمال ہوتا ہے

گان زید مریضاً زید مریض تھا

یکون

عموماً مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے

یکون الولد ذہب البدرة غدا لڑکا کل مدرسہ جائے گا

جبلہ اسبیہ

حال کے لئے استعمال ہوتا ہے

الکتاب علی البکتب کتاب میز پر ہے

کان کی گردان

ماضی اور مضارع دونوں کے لئے

لیس کی گردان

صرف ماضی کی ہوتی ہے

کان ، لیس کے بارے میں چند اہم نکات

اس کا اسم ہوگا اور خبر ہوگی

کان اور لیس

خبر منصوب معنی ” ہے “ کے بجائے ” تھا “

کان + جملہ اسمیہ

خبر منصوب --- خبر + پ --- خبر مجرور

لیس + جملہ اسمیہ

پہلا اور چوتھا صیغہ استعمال ہوگا

بصورت دیگر متعلقہ ضمیر کا صیغہ استعمال ہوگا

کان اور لیس میں اسم ظاہر کی صورت میں

کان کی گردان

كَانُوا
كُنْ

كُنْتُمْ
كُنْتُمْ

كُنَّا

كَانَا
كَانَتَا

كُنْتُمَا
كُنْتُمَا

كَانَ
كَانَتْ

كُنْتُ
كُنْتُ

كُنْتُ

لیس کی گردان

لَيْسُوا

لَيْسَنَ

لَسْتُمْ
لَسْتُنَّ

لَيْسَا

لَيْسَتَا

لَسْتُمَا
لَسْتُمَا

لَسْنَا

لَيْسَ

لَيْسَتْ

لَسْتَ
لَسْتِ

لَسْتُ

لیس کی قرآنی مثالیں

وَقَالَتِ الْيَهُودُ **لَيْسَتْ** النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ

اور یہودیوں نے کہا کہ عیسائی کسی شے پر نہیں

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

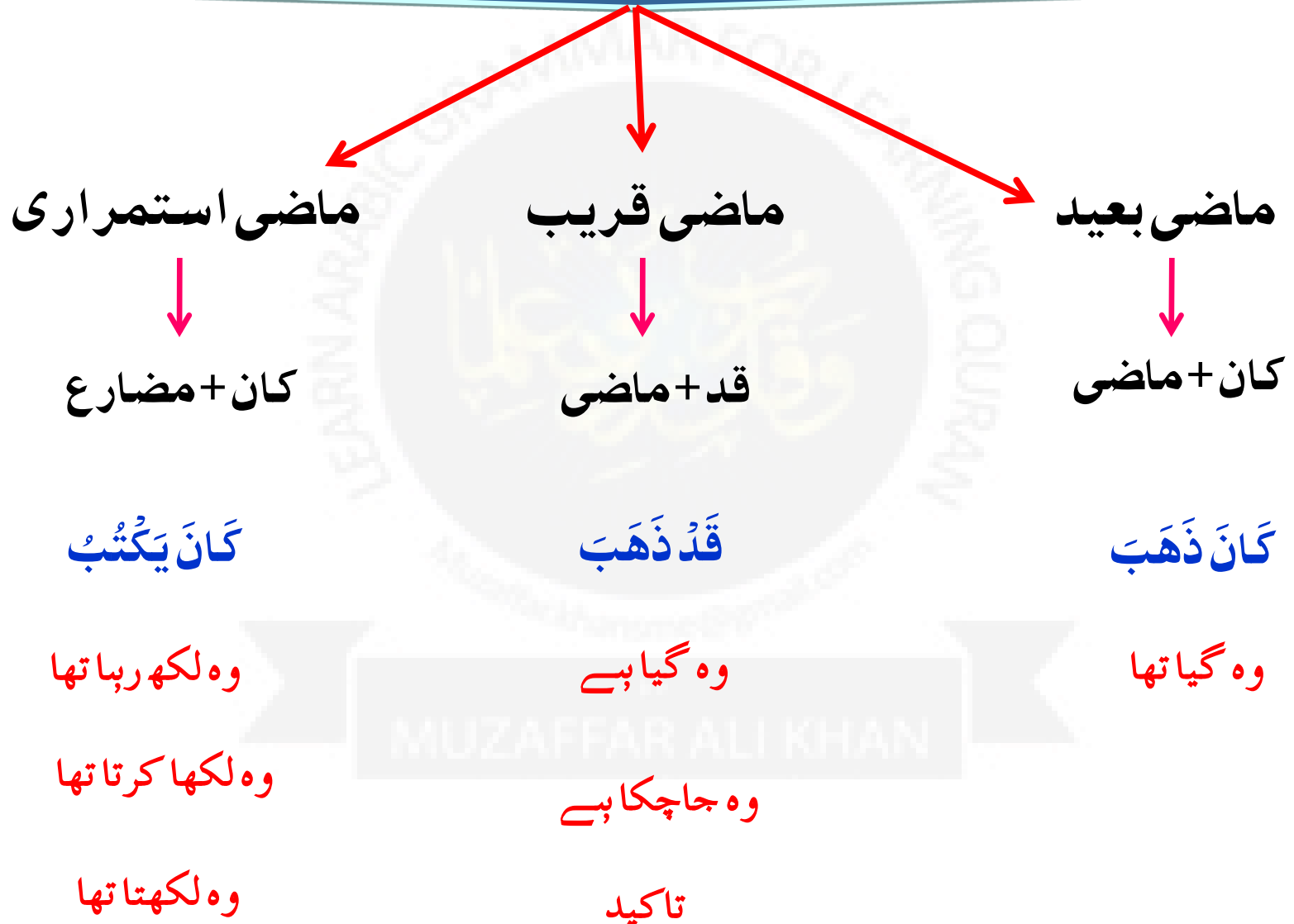
اور نہیں ہے مذکر مؤنث کی طرح اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور تمہیں اس کا باکل علم نہیں جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ نہیں ہے تمہارے لئے اس کے سوا کوئی دوست اور شفیع

ماضی کی اقسام



ماضی کی اقسام

ماضی شکہ ← یکون + ماضی

يَكُونُ كَتَبَ

اس نے لکھا ہوگا

وہ لکھ چکا ہوگا

لَعَلَّ + اسم + فعل ماضی (خبر) لَعَلَّ الطَّالِبُ كَتَبَ

شاید طالب علم نے لکھا ہوگا

مستقبل شکہ ← لَعَلَّ + اسم + فعل مضارع

لَعَلَّ الطَّالِبُ يَكْتُبُ

شاید طالب علم لکھے گا

لَعَلَّ + ضمیر + فعل مضارع

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

شاید کہ تم فلاح پا جاتے

ماضی کی اقسام

ماضی شرطیہ، شرط + جواب شرط (دو افعال) پر مشتمل ہوتا ہے

لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا

شرط ماضی بعید — لو + کان + ماضی لَوْ كُنْتَ حَفِظْتَ دُرُوسَكَ لَنَجَحْتَ

اگر تو نے اپنے اسباق یاد کئے ہوتے
تو ضرور کامیاب ہوتا

شرط ماضی استمراری — لو + کان + مضارع لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوسَكَ لَنَجَحْتَ

اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا
تو ضرور کامیاب ہوتا

ماضی کی اقسام

ماضی تمنی یا تمنائی

لو + ماضی (جواب شرط کے بغیر) -- کاش کے معنی دیتا ہے

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ کاش وہ لوگ جانتے ہوتے

لَيْتَ زَيْدًا نَجَحَ

کاش زید کامیاب ہوتا

ماضی تمنائی ← لَيْتَ + اسم + ماضی

لَيْتَ + ضمیر + ماضی ← يَا لَيْتَنِي نَجَحْتُ اے کاش میں کامیاب ہوتا

ظلم يظلم ظلماً

باب : ضرب
يظلم

ماده : ظ ل م
وہ ظلم کرتا ہے

فاعل مستتر

فاعل اللہ

مفعول الناس

لا يظلم
لا يظلم الله

لا يظلم الله الناس

ایک

وہ ظلم نہیں کرتا ہے

اللہ ظلم نہیں کرتا ہے

نہیں کرتا ظلم اللہ لوگوں پر

جملہ اسمیہ میں لایں ...

اللہ لا يظلم الناس مبتدا اللہ

اللہ ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر

اللہ لا يظلم الناس شيئاً

اسمیه اور

اللہ ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر کچھ بھی

الناس يظلمون

لوگ ظلم کرتے ہیں

الناس يظلمون انفسهم

جملہ فعلیہ

لوگ ظلم کرتے ہیں اپنے آپ پر

اللہ ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر کچھ بھی لیکن ”البتہ“ لوگ ظلم کرتے ہیں اپنے آپ پر

اللہ لا يظلم الناس شيئاً ولكن الناس انفسهم يظلمون

کی

اعراب

شيءًا	النَّاسُ	يُظْلِمُ	لا	اللَّهُ
مفعول مطلق	مفعول	مضارع، واحد مذكر غائب جملة فعلية خبر	حرف نفى	مبتدا
يُظْلِمُونَ	انْفُسَهُمْ	النَّاسِ	لَكِنَّ	و
مضارع، جمع مذكر غائب، خبر	مفعول + مضاف اليه	اسم لكن	حرف مشبه بالفعل	عطف
		لا:	مبتدا	اللَّهُ:
	مفعول به	النَّاسِ:	فعل مضارع مرفوع	يُظْلِمُ:
الجملة يظلم الناس خبر		الواو:	مفعول مطلق	شيءًا:
		النَّاسِ:	حرف نصب من اخوات ان	لَكِنَّ:
	مضاف اليه	هم:	مفعول به مقدم وهو مضاف	انْفُسَهُمْ:
الجملة يظلمون خبر	فاعل	الواو:	فعل مضارع مرفوع	يُظْلِمُونَ:

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع مرفوع

يَفْعَلُونَ
يَفْعَلْنَ

تَفْعَلُونَ
تَفْعَلْنَ

نَفْعَلُ

يَفْعَلَانِ
تَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ
تَفْعَلَانِ

يَفْعَلُ
تَفْعَلُ

تَفْعَلُ
تَفْعَلَيْنِ

أَفْعَلُ

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور **مجزوم** ہوتا ہے

مضارع منصوب

يَفْعَلُونَ
يَفْعَلْنَ

يَفْعَلَا
تَفْعَلَا

يَفْعَلِ
تَفْعَلِ

تَفْعَلُونَ
تَفْعَلْنَ

تَفْعَلَا
تَفْعَلَا

تَفْعَلِ
تَفْعَلِي

نَفْعَلِ

أَفْعَلِ

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع مجزوم

يَفْعَلُونَ
يَفْعَلْنَ

تَفْعَلُونَ
تَفْعَلْنَ

نَفْعَلُ

يَفْعَلَا
تَفْعَلَا

تَفْعَلَا
تَفْعَلَا

يَفْعَلُ
تَفْعَلُ

تَفْعَلُ
تَفْعَلِي

أَفْعَلُ

نواصب مضارع

ایسے حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کو منصوب کر دیتے ہیں

لِ

حتیٰ

کئی

إِذَنْ / إِذَا

أَنْ

لَنْ

تاکہ

یہاں تک کہ

تاکہ

جب تو

کہ

ہرگز نہیں

تو تم خوش ہو جاؤ گے

إِذَنْ تَفْرَحُوا

وہ ہرگز نہیں کرے گا

لَنْ يَفْعَلَ

میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے

أَمَرْتُهُ أَنْ يَذْهَبَ

نواصب مضارع

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا

تم نیکی تک ہرگز نہیں پہنچ سکو گے یہاں تک کہ خرچ نہ کرو

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا

بیشک اللہ نہیں شرماتا بیان کرنے سے ایک مثال

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا

تاکہ ہم تیری خوب پاکی بیان کریں

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ

اور ہرگز راضی نہیں ہوں گے آپ سے یہود اور
نصاری یہاں تک کہ آپ اتباع کریں ان کے دین کی

وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

تاکہ خریدیں وہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

تاکہ تم ہو جاؤ گواہی دینے والے لوگوں کے خلاف

جوازم مضارع

ایسے حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کو مجزوم کر دیتے ہیں

مَنْ / شرطیہ

إِنْ / شرطیہ

لَا / لائے نہیں

لِ / لام امر

لَمَّا

لَمْ

جو

اگر

نہیں چاہیے

چاہیے کہ

ابھی تک نہیں

ہرگز نہیں

شرط کے ساتھ جواب شرط بھی مجزوم ہوتا ہے / امر کے ساتھ جواب امر بھی مجزوم ہوتا ہے

إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ۔۔۔ اگر تم نے منہ پھیرا تو وہ بدل دے گا تم لوگوں کو دوسروں سے

فَاذْكُرُونِي أَذْكَرُكُمْ۔۔۔ پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا

جوازم مضارع

لَمْ --- مضارع میں زور دار نفی ، معنی ماضی کے ساتھ مخصوص

لَمْ يَفْعَلْ --- اس نے کیا ہی نہیں

لَمَّا --- معنی کے ساتھ "ابھی تک نہیں" کا مفہوم

لَمَّا يَفْعَلْ --- اس نے ابھی تک کیا ہی نہیں

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں

جوازم مضارع

پھر وہ ہرگز شک میں نہیں پڑے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا

کہہ دیجئے، تم ہرگز ایمان نہیں لائے،
بلکہ کہو ہم اسلام لائے

قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا

پس اُن کو چاہیے کہ وہ عبادت کریں
اس گھر کے رب کی

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ

کہہ دیجئے کہ تم احسان مت جتاؤ
مجھ پر اپنے اسلام لانے کا

قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ

اے ایمان والو، مت بلند کرو اپنی آوازوں کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ

جوازم مضارع

اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں
تو ان دونوں کے درمیان صلح کرادو

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأُضْلِحُوا بَيْنَهُمَا

اگر تم کہا مانو گے اللہ اور اسکے رسول کا، تو نہیں کم
کیا جائے گا تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی

وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

پس جس نے کی ہوگی ذرہ بھر بھی نیکی
تو وہ اسے دیکھ لے گا

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور تم ہرگز ایسا نہیں کر سکو گے، تو ڈرو
اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جو تیار کی گئی
ہے کافروں کے لئے

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ
لِّلْكَافِرِينَ

فعل امر نہی

جس فعل میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو

بنانے کا طریقہ

فعل امر نہی



مضارع مجزوم

+

لائے نہی

تومت لکھ



لَا تَكْتُبُ

لَا النَّافِيَةِ

فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اس پر کوئی اثر نہیں ڈالتا

معنی نفی میں کر دیتا ہے

أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يَبْصُرُونَ

قَالَ إِنِّي أَكَلِمَ مَا لَا تَعْلَمُونَ

وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً

لَا
کی اقسام

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَاداً

وَلَا تَقْرَبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

لَا النَّاهِيَةِ

فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اس مجزوم کر دیتا ہے

کسی کام کو نہ کرنے کا حکم دیتا ہے

مزید مثالیں

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

فعل امر حاضر

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اور
ایسے شخص کے لئے ہو جو حاضر ہو

فعل امر مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

لام کلمہ کو مجزوم
کریں

مزۃ الوصل پر ضمہ
یا کسرہ لگائیں

ہمزۃ الوصل لگائیں

علامت مضارع ہٹا دیں

أَنْصُرْ

أَنْصُرْ

انْصُرْ

تَنْصُرْ نَصُرْ

إِضْرِبْ

إِضْرِبْ

اِضْرِبْ

تَضْرِبْ ضْرِبْ

قرآنی مثالیں

وَأَرْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

إِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا

إِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

قرآنی مثالیں

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ **ارْجِعِي** إِلَىٰ رَبِّكِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ **اعْبُدُوا** رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ

كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

فعل امر غائب و متکلم

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم ایسے شخص کے لئے ہو جو غائب ہو یا خود اپنے لئے ہو

بنانے کا طریقہ



گردان

واحد	تثنيه	جمع
لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلُوا
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ
إِفْعَلْ	إِفْعَلَا	إِفْعَلُوا
إِفْعَلِي	إِفْعَلَا	إِفْعَلْنَ
لَاَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ

لام کی اقسام

لَ تاکید کا مفہوم دیتا ہے

لام تاکید

لِ اسم کو مجرور کرتا ہے

حرف جار

لِ مضارع کو نصب دیتا ہے

لام کئی

لِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے

لام امر

وَاوَرَفَ ما قبل ہونے کی صورت میں لام امر ساکن ہو جاتا ہے
جبکہ لام کئی پر کوئی اثر نہیں ہوتا

فعل امر مجہول

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہو
لیکن حکم دینے والے کا علم نہ ہو

بنانے کا طریقہ

امر مجہول



مضارع مجہول مجزوم

+

لام امر

لِيُضْرَبْ ← چاہیے کہ وہ مارا جائے

فعل امر مجهول

واحد	ثنیہ	جمع
------	------	-----

لِیُفْعَلْ	لِیُفْعَلَا	لِیُفْعَلُوا
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِیُفْعَلَنَّ
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوا
لِتُفْعَلِیْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلَنَّ
لِأُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ

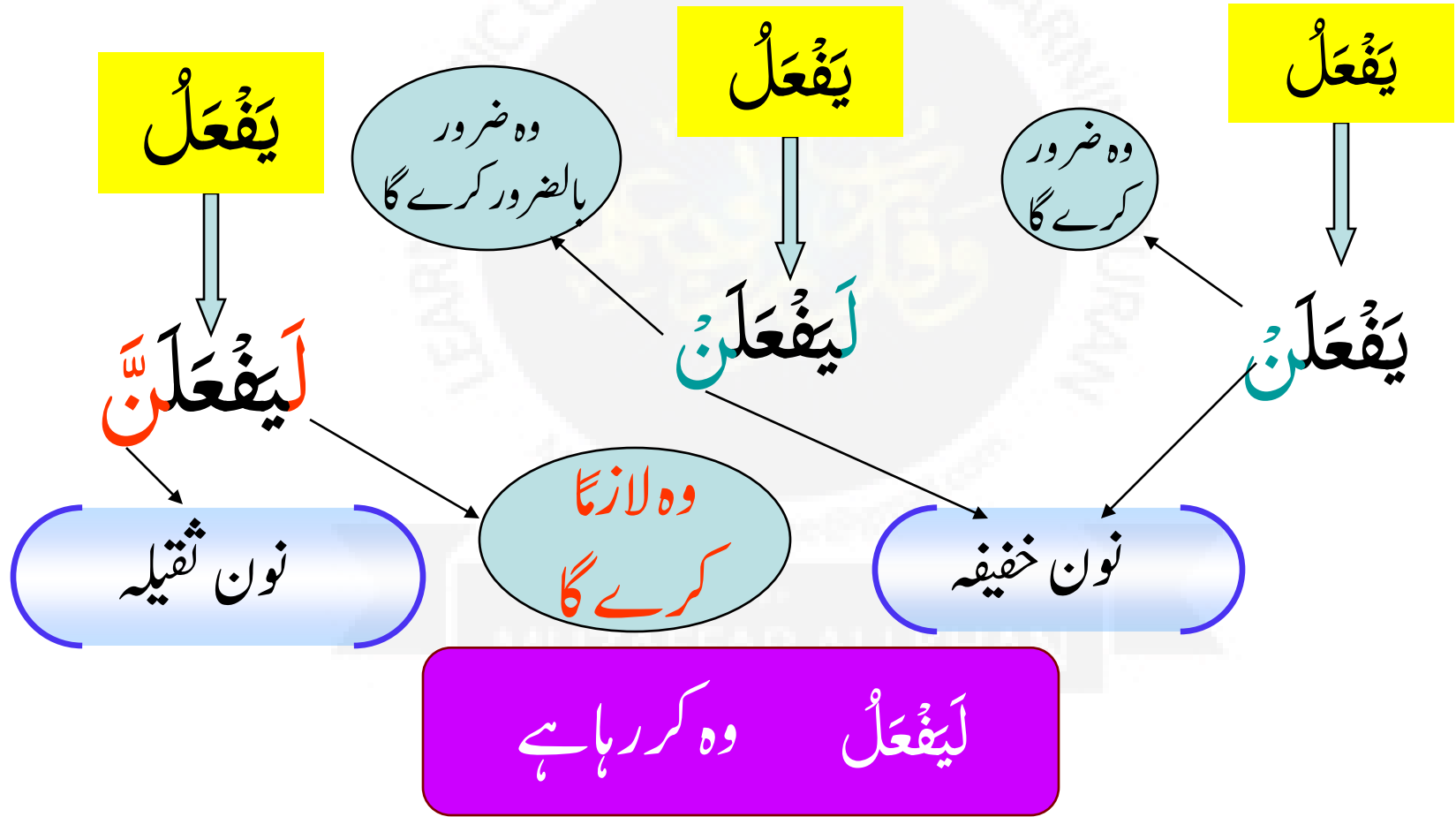
فعل امر مجہول

واحد	ثنیہ	جمع
------	------	-----

لِئُنْصَرُ	لِئُنْصَرَا	لِئُنْصَرُوا
لِئُنْصَرُ	لِئُنْصَرَا	لِئُنْصَرْنَ
لِئُنْصَرُ	لِئُنْصَرَا	لِئُنْصَرُوا
لِئُنْصَرِي	لِئُنْصَرَا	لِئُنْصَرْنَ
لِأَنْصَرُ	لِئُنْصَرُ	لِئُنْصَرُ

چاہئے کہ اس کی
مدد کی جائے





انتہائی تاکیدی اسلوب



نون ثقیلہ کی گردان

واحد	ثنیہ	جمع
لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَانِ	لَيُفْعَلَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَيُفْعَلَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَنَّ
لَا فَعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ

نون خفیفہ کی گردان

واحد	ثنیہ	جمع
لَيَفْعَلْنَ		لَيَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلْنَ		
لَتَفْعَلْنَ		لَتَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلْنَ		
لَا فَعَلْنَ	لَنْفَعَلْنَ	لَنْفَعَلُنَّ

قرآن مجید کی خاص املاء میں نون خفیفہ کے نون ساکن
کو عموماً تنوین سے بدل دیدیتے ہیں
جیسے لَیْکُونَنَّ کے بجائے لَیْکُونَا
(وہ ضرور ہوگا)
لَنَسْفَعَنَّ کے بجائے لَنَسْفَعْنَا
(ہم ضرور گھسیٹیں گے)

قرآنی مثالیں

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
تم لازماً داخل ہو گے مسجد حرام میں

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ
اور ہم نے فیصلہ کر دیا بنی اسرائیل کے لئے کتاب میں کہ تم لازماً فساد کرو گے زمین میں دو مرتبہ

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ
اگر تم شکر کرو گے تو ہم لازماً بڑھا دیں گے تمہیں (نعمتوں میں)

تَاللّٰهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُولُوا مُدْبِرِينَ
اللہ کی قسم میں لازماً تمہارے بتوں کے ساتھ تدبیر کرونگا جب تم مونہہ موڑ
کر پیٹھ پھیر کر جانے والے ہو گے

مزید مثالیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

تم ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ غافل ہے اس سے جو ظالم لوگ عمل کر رہے ہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا

تم ہرگز گمان نہ کرو مردہ ان کو جو قتل کر دیئے جائیں اللہ کے راستے میں

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ

اے انسان تمہیں ہرگز آزمائش میں نہ ڈال دے شیطان جیسا کہ اس نے نکلوایا
تمہارے ماں باپ کو جنت سے

فعل کی تقسیم

مزید فیہ

ثلاثی مجرد

پہلا صیغہ
زائد حروف پر مشتمل

پہلا صیغہ
زائد حروف سے خالی

ثلاثی مجرد: جس کے معنی کے بیان کرنے کے لئے زائد حروف کی ضرورت نہیں

مزید فیہ: جس میں اضافی معنی کی وضاحت کے لئے زائد حروف کی ضرورت ہے

سَلِمَ

أَسْتَلَمَ

اس نے خود
کو حوالے کیا

أَسْلَمَ

اس نے اسلام
قبول کیا

سَالَمَ

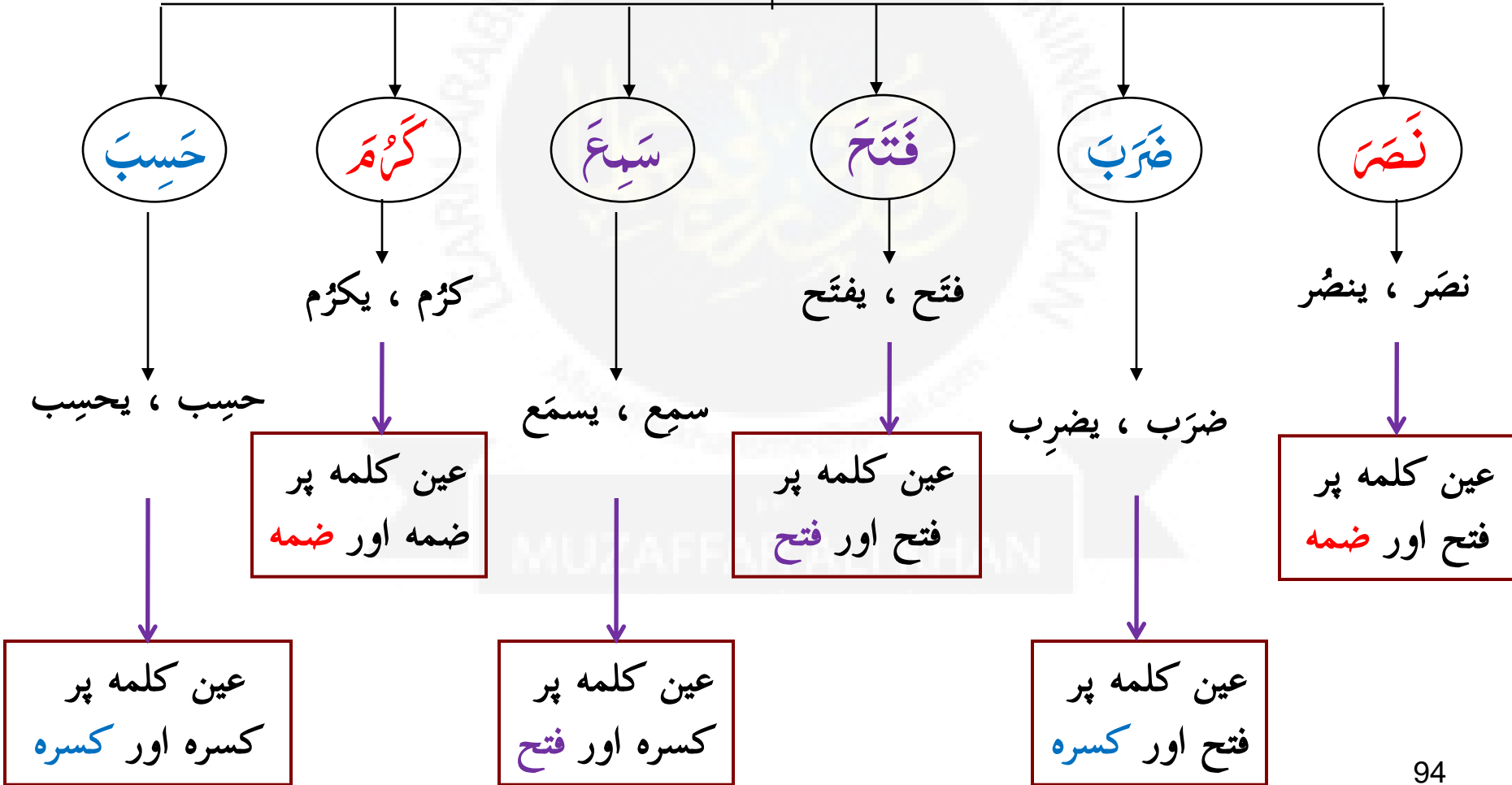
اس نے
صلح کی

سَلَّمَ

اس نے
سلامتی بخشی

فعل

ثلاثی مجرد کے ابواب



ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی مادے کا فعل جس میں مادے کے علاوہ ایک حرف یا کئی حروف کا اضافہ کیا گیا ہو
حرف یا حروف کا اضافہ فاکلمے سے پہلے یا فاکلمے اور عین کلمے کے درمیان ہوتا ہے

ایک مادہ ثلاثی مجرد سے جب مزید فیہ میں آتا ہے تو اس میں کچھ معنوی تبدیلی آتی ہے

ثلاثی مجرد

دَخَلَ

داخل ہونا

كَسَرَ

توڑنا

قَتَلَ

قتل کرنا

عَلِمَ

جاننا

سَأَلَ

پوچھنا

ثلاثی مزید

أَدْخَلَ

داخل کرنا

كَسَّرَ

چکنا چور کرنا

قَاتَلَ

آپس میں
قتل کرنا

تَعَلَّمَ

سیکھنا

تَسَأَلَ

آپس میں
سوال کرنا

ابواب ثلاثی مزید فیہ

مصدر / باب

ماضی	مضارع
أَفْعَلْ	يُفْعِلْ
فَعَّلْ	يُفَعِّلْ
فَاعَلْ	يُفَاعِلْ
تَفَعَّلْ	يَتَفَعَّلْ
تَفَاعَلْ	يَتَفَاعَلْ
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلْ
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلْ
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلْ

إِفْعَالُ

تَفْعِيلُ

مُفَاعَلَةٌ

تَفَعُّلُ

تَفَاعُلُ

اِفْتِعَالُ

اِنْفِعَالُ

اِسْتِفْعَالُ

خصوصیات

لازم سے متعدی، کسی کام کا یکبارگی ہو جانا

لازم سے متعدی، کسی کام کا تدریجاً ہونا

کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ اور مقابلہ کا مفہوم
فعل کو حاصل کرنے کے لیے تکلیف برداشت کرنا

مشارکت، باہمی تعاون

کسی کام کو اہتمام سے کرنا

متعدی کو لازم

طلب کرنے یا سمجھنے کا مفہوم

باب افعال ماضی معروف

گردان ماضی معروف باب افعال

جمع

تثنیہ

واحد

مذکر غائب اَفْعَلَ اس ایک مذکر نے اَفْعَلَا ان دونوں نے اَفْعَلُوا ان سب نے

مؤنث غائب اَفْعَلَتْ اس ایک مؤنث نے اَفْعَلْتَا ان دونوں نے اَفْعَلْنَ ان سب نے

مذکر حاضر اَفْعَلْتَ تو ایک مذکر نے اَفْعَلْتُمَا تم دونوں نے اَفْعَلْتُمْ تم سب نے

مؤنث حاضر اَفْعَلْتِ تو ایک مؤنث نے اَفْعَلْتُمَا تم دونوں نے اَفْعَلْنِ تم سب نے

اَفْعَلْنَا ہم نے

اَفْعَلْتُ میں ایک نے

مذکر • مؤنث
متکلم

باب افعال ماضی معروف

باب اِفْعَالُ مادہ خرج اَخْرَجَ يُخْرِجُ اِخْرَاجًا نكالنا
واحد ثنیه جمع

مذکر غائب اَخْرَجَ اس ایک مذکر نے نکالا اَخْرَجَا ان دونوں نے نکالا اَخْرَجُوا ان سب نے نکالا

مؤنث غائب اَخْرَجَتْ اس ایک مؤنث نے نکالا اَخْرَجَتَا ان دونوں نے نکالا اَخْرَجْنَ ان سب نے نکالا

مذکر حاضر اَخْرَجْتُ تو ایک مذکر نے نکالا اَخْرَجْتُمَا تم دونوں نے نکالا اَخْرَجْتُمْ تم سب نے نکالا

مؤنث حاضر اَخْرَجْتِ تو ایک مؤنث نے نکالا اَخْرَجْتُمَا تم دونوں نے نکالا اَخْرَجْتُنَّ تم سب نے نکالا

مذکر • مؤنث متکلم اَخْرَجْتُ میں ایک نے نکالا اَخْرَجْنَا ہم نے نکالا

باب افعال مضارع معروف

گردان مضارع معروف

يُفَعِّلُونَ

يُفَاعِلَانِ

يُفَاعِلُ

يُفَاعِلْنَ

تُفَاعِلَانِ

تُفَاعِلُ

تُفَاعِلُونَ

تُفَاعِلَانِ

تُفَاعِلُ

تُفَاعِلْنَ

تُفَاعِلَانِ

تُفَاعِلِينَ

نُفَاعِلُ

أُفَاعِلُ

باب افعال مضارع معروف

گردان مضارع معروف

يُفَعِّلُونَ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُ (ترجمہ مادہ) گا	يُفَعِّلُ
يُفَعِّلَنَ	تُفَعِّلَانِ		تُفَعِّلُ
تُفَعِّلُونَ	تُفَعِّلَانِ		تُفَعِّلُ
تُفَعِّلَنَ	تُفَعِّلَانِ		تُفَعِّلِينَ

نُفَعِّلُ

أُفَعِّلُ

باب افعال مضارع معروف

باب اِفْعَالُ مادہ خرج اَخْرَجَ يُخْرِجُ اِخْرَاجًا نکالنا

يُخْرِجُ	وہ نکالے گا	يُخْرِجُ جَانِ	وہ دونوں نکالیں گے	يُخْرِجُ جُونِ	وہ سب نکالیں گے
تُخْرِجُ	وہ نکالے گی	تُخْرِجُ جَانِ	وہ دونوں نکالیں گی	تُخْرِجُ جَنْ	وہ سب نکالیں گی
تُخْرِجُ	تو نکالے گا	تُخْرِجُ جَانِ	تم دونوں نکالو گے	تُخْرِجُ جُونِ	تم سب نکالو گے
تُخْرِجُ جِينِ	تو نکالے گی	تُخْرِجُ جَانِ	تم دونوں نکالو گی	تُخْرِجُ جَنْ	تم سب نکالو گی

نُخْرِجُ ہم نکالیں گے

اُخْرِجُ میں نکالوں گا

باب افعال مثالیں

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ (۹:۳۳)

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر تاکہ غالب کر دے اسے سب دینوں پر

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَّبَعْتُ عَلَىٰكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (۵:۳)

آج میں نے کامل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کیا تمہارے لئے دین اسلام

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثِّبَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ

اوپر سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لیے رزق بہم پہنچایا

باب افعال مثالیں

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۹۷:۱)

بلاشبہ ہم نے اُتارا اس کو شب قدر میں

وَمَنْ يَضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا (۱۸:۱۷)

اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ ہرگز نہ پائیں گے اُس کے لئے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا

إِنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْبِحٍ مِّنْ فِي الْقُبُورِ (۳۵:۲۲)

بیشک اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور نہیں ہیں آپ سنانے والے اُن کو جو قبروں میں ہیں

باب تفعیل ماضی معروف

فَعَّلُوا	فَعَّلَا	فَعَّلَ
فَعَّلْنِ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْتُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

فَعَّلْتُمْ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتَ
فَعَّلْتُنَّ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

فَعَّلْنَا	فَعَّلْتُ
------------	-----------

متکلم

باب تفعیل ماضی معروف

باب تَفْعِيلُ مادہ علم عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمًا سکھانا
واحد ثنّیہ جمع

عَلَّمَ اس ایک مذکر نے سکھایا عَلَّمَا ان دونوں نے سکھایا عَلَّمُوا ان سب نے سکھایا

عَلَّمْتُ اس ایک مؤنث نے سکھایا عَلَّمْتَا ان دونوں نے سکھایا عَلَّمْنَ ان سب نے سکھایا

عَلَّمْتُ تو ایک مذکر نے سکھایا عَلَّمْتُمَا تم دونوں نے سکھایا عَلَّمْتُمْ تم سب نے سکھایا

عَلَّمْتُ تو ایک مؤنث نے سکھایا عَلَّمْتُمَا تم دونوں نے سکھایا عَلَّمْتُنَّ تم سب نے سکھایا

عَلَّمْتُ میں ایک نے سکھایا عَلَّمْنَا ہم نے سکھایا

باب تفعیل مضارع معروف

يُفَعِّلُونَ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُ
يُفَعِّلْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تُفَعِّلُونَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ
تُفَعِّلْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلِينَ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

نُفَعِّلُ	أُفَعِّلُ
-----------	-----------

متکلم

باب تفعیل مضارع معروف

باب تَفْعِيلُ	ماده علم	عَلَّمَ يُعَلِّمُ	تَعْلِيمًا	سکھانا
واحد	ثنیہ		جمع	

يُعَلِّمُ وہ سکھائے گا يُعَلِّمَانِ وہ دونوں سکھائیں گے يُعَلِّمُونَ وہ سب سکھائیں گے

تُعَلِّمُ وہ سکھائے گی تُعَلِّمَانِ وہ دونوں سکھائیں گی يُعَلِّمْنَ وہ سب سکھائیں گی

تُعَلِّمُ تو سکھائے گا تُعَلِّمَانِ تم دونوں سکھاؤ گے تُعَلِّمُونَ تم سب سکھاؤ گے

تُعَلِّمِينَ تو سکھائے گی تُعَلِّمَانِ تم دونوں سکھاؤ گی تُعَلِّمْنَ تم سب سکھاؤ گی

أُعَلِّمُ میں سکھاؤں گا نُعَلِّمُ ہم سکھائیں گے

باب تفعیل مثالیں

وَاللَّهُ **فَضَّلَ** بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (۱۶-۷۱)

اور اللہ تعالیٰ نے فوقیت دی بعض کو تم میں سے بعض پر رزق میں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (۵۹-۱)

تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین پر ہے

وَذَكَرَ فَإِنَّ الذِّكْرَ يُتَنَفَعُ الْهُؤُمِينَ (۵۱-۵۵)

اور نصیحت کرتے رہیں آپ کہ بلاشبہ نصیحت نفع دیتی ہے ایمان والوں کو

باب مفاعلة ماضی معروف

فَاعِلُ	فَاعِلًا	فَاعِلُوا
فَاعِلَتْ	فَاعَلَتْ	فَاعَلْنِ

مذکر غائب

مؤنث غائب

فَاعِلَتْ	فَاعَلْتُهَا	فَاعَلْتُمْ
فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُهَا	فَاعَلْتُنَّ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا
-----------	------------

متکلم

باب مفاعلة ماضی معروف

باب مفاعلة	ماده قتل	قاتل یقاتل	مُقاتِلَة	لڑنا
واحد	ثنیہ	جمع		

قاتل وہ ایک مذکر لڑا قاتلا وہ دونوں لڑے قاتلوا وہ سب لڑے

قاتلت وہ ایک مؤنث لڑی قاتلتا وہ دونوں لڑے قاتلن وہ سب لڑے

قاتلت تو ایک مذکر لڑا قاتلتما تم دونوں لڑے قاتلتم تم سب لڑے

قاتلت تو ایک مؤنث لڑی قاتلتما تم دونوں لڑیں قاتلن تم سب لڑیں

قاتلت میں ایک لڑا قاتلنا ہم لڑے

باب مفاعلة مضارع معروف

يُفَاعِلُونَ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُ	مذکر غائب
يُفَاعِلُنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مؤنث غائب
تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مذکر حاضر
تُفَاعِلُنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلِينَ	مؤنث حاضر
نُفَاعِلُ	أَفَاعِلُ	متکلم	

باب مفاعلة مضارع معروف

باب مفاعلة	ماده قتل	قاتل یقاتل	مقاتلہ	لڑنا
واحد	تثنیہ	جمع		

یُقَاتِلُ وہ ایک مذکر لڑے گا یُقَاتِلَانِ وہ دونوں لڑیں گے یُقَاتِلُونَ وہ سب لڑیں گے

تُقَاتِلُ وہ ایک مؤنث لڑے گی تُقَاتِلَانِ وہ دونوں لڑیں گی يُقَاتِلْنَ وہ سب لڑیں گی

تُقَاتِلُ تو ایک مذکر لڑے گا تُقَاتِلَانِ تم دونوں لڑو گے تُقَاتِلُونَ تم سب لڑو گے

تُقَاتِلِينَ تو ایک مؤنث لڑے گی تُقَاتِلَانِ تم دونوں لڑو گی تُقَاتِلْنَ تم سب لڑو گی

أُقَاتِلُ میں ایک لڑوں گا نُقَاتِلُ ہم لڑیں گے

باب مفاعلة کی قرآنی مثالیں

وَمَنْ جَاهِدْ فَإِنَّا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ (۲۹-۶)
اور جو شخص جہاد کرتا ہے سو وہ جہاد کرتا ہے اپنے ہی لئے

فَحَاسِبُنَا حِسَابًا شَدِيدًا (۶۵-۸)
پس ہم نے حساب لیا ان کا سخت حساب

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (۱۲۵-۱۶)

اور بحث کیجئے ان سے ایسے طریقے سے جو اچھا ہو

باب مفاعلة کی قرآنی مثالیں

وَعَاشِرُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (۴-۱۹)

اور گزران کروان عورتوں سے دستور کے مطابق

فَقَالَ لِمَاحِيهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ (۱۸-۳۴)

پس وہ کہنے لگا اپنے ساتھی سے اثنائے کلام میں

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۴-۷۵)

اور کیا عذر ہے تمہارے لئے کہ تم لڑتے نہیں اللہ کی راہ میں

باب تَفَعُّلُ ماضی معروف

تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلَ
تَفَعَّلْنَ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلَتْ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تَفَعَّلْتُمْ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتَ
تَفَعَّلْتُنَّ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْتُ
--------------	-------------

متکلم

باب تَفَعُّلُ مضارع معروف

يَتَفَعَّلُونَ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُ
يَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تَتَفَعَّلُونَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ
تَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلِينَ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

تَتَفَعَّلُ	أَتَفَعَّلُ
-------------	-------------

متکلم

باب تَفَعُّلُ کی قرآنی مثالیں

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ (۴۰-۱۳)

اور نہیں نصیحت حاصل کرتا مگر صرف وہی جو رجوع کرتا ہے

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ (۲۴-۲۷)

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿الحشر: ۲۱﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور کریں

باب تَفَعُّلُ کی قرآنی مثالیں

﴿محمّد: ۱۵﴾ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

اور نہریں بہہ رہی ہوں گی ایسے دودھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق نہ آیا ہوگا

﴿محمّد: ۲۴﴾ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یادلوں پر ان کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟

﴿البقرة: ۱۰۸﴾ وَمَنْ يَتَّبِدْ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

حالانکہ جس شخص نے ایمان کی روش کو کفر کی روش سے بدل لیا وہ راہِ راست سے بھٹک گیا

باب تَفَاعُلُ ماضی معروف

تَفَاعَلُوا	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلَ
تَفَاعَلْنَ	تَفَاعَلْتَا	تَفَاعَلْتُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تَفَاعَلْتُمْ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُ
تَفَاعَلْتُنَّ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْتُ
--------------	-------------

متکلم

باب تَفَاعُلُ مضارع معروف

يَتَفَاعَلُونَ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُ
يَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تَتَفَاعَلُونَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ
تَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلَيْنِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

تَتَفَاعَلُ	آتَفَاعَلُ
-------------	------------

متکلم

باب تفاعل کی قرآنی مثالیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (۱-۷۸)

کس چیز سے متعلق وہ آپس میں سوال کرتے ہیں

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (۲-۵)

اور نہ مدد کیا کرو ایک دوسرے کی گناہ اور سرکشی کے کام میں

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا (۱۳-۴۹)

اور بنایا تمہیں ہم نے شاخیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

باب افتعال ماضی معروف

اِفْتَعَلُوا	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلَ
اِفْتَعَلْنَ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلَتْ

مذکر غائب

مؤنث غائب

اِفْتَعَلْتُمْ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتَ
اِفْتَعَلْتُنَّ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْتُ
---------------	--------------

متکلم

باب افتعال مضارع معروف

يَفْتَعِلُونَ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُ
يَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تَفْتَعِلُونَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ
تَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلِينَ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

نَفْتَعِلُ	أَفْتَعِلُ
------------	------------

متکلم

باب افتعال کی قرآنی مثالیں

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ

اور یقیناً جنہوں نے اختلاف کیا کتاب میں یقیناً جا پڑے ضد میں بہت دور

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (۱۱-۴۰)

پس ہم نے اقرار کر لیا اپنے گناہوں کا، پس کیا نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَبْرُ (۱-۵۴)

قریب آگئی قیامت اور پھٹ گیا چاند

باب انفعال ماضی معروف

انْفَعَلُوا	انْفَعَلَا	انْفَعَلَ
انْفَعَلْنِ	انْفَعَلْتَا	انْفَعَلْتُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

انْفَعَلْتُمْ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتَ
انْفَعَلْتُنَّ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْتُ
--------------	-------------

متکلم

باب انفعال مضارع معروف

يُنْفَعِلُونَ	يُنْفَعِلَانِ	يُنْفَعِلُ
يُنْفَعِلُنَ	تُنْفَعِلَانِ	تُنْفَعِلُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تُنْفَعِلُونَ	تُنْفَعِلَانِ	تُنْفَعِلُ
تُنْفَعِلُنَ	تُنْفَعِلَانِ	تُنْفَعِلِينَ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

نُنْفَعِلُ	أَنْفَعِلُ
------------	------------

متکلم

باب انفعال کی قرآنی مثالیں

إِذَا السَّمَاءُ **انْفَطَرَتْ** (۸۲-۱)

جب آسمان پھٹ جائے گا

ثُمَّ **انْصَرَفُوا** صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (۹-۱۲۷)

اس کے بعد وہ پھر گئے، پھر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو کیوں کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے

فَإِنْ **فَجَرَتْ** مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (۳-۶۰)

پس پھٹ پڑے اس میں سے بارہ چشمے

إِذْ **انْبَعَثَ** أَشْقَاهَا (۹۱-۱۲)

جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے اس کا بڑا بد بخت

باب استفعال ماضی معروف

اِسْتَفْعَلُوا	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلَ
اِسْتَفْعَلْنَ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلَتْ

مذکر غائب

مؤنث غائب

اِسْتَفْعَلْتُمْ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتَ
اِسْتَفْعَلْتُنَّ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْتُ
-----------------	----------------

متکلم

باب استفعال مضارع معروف

يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُ
يَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ

مذکر غائب

مؤنث غائب

تَسْتَفْعِلُونَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ
تَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلَيْنِ

مذکر حاضر

مؤنث حاضر

نَسْتَفْعِلُ	أَسْتَفْعِلُ
--------------	--------------

متکلم

باب استفعال کی قرآنی مثالیں

قَالَ **أَتَسْتَبْدِلُونَ** الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ (۲-۶۱)

اس نے کہا، کیا تم لینا چاہتے ہو اس کو جو ادنیٰ ہے، بدلے میں اسکے جو بہتر ہے

وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ (۲-۲۸۲)

اور بنالیا کرو دو گواہ اپنے مردوں میں سے

فَأَسْتَبِشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ (۹-۱۱۱)

پس خوش ہو جاؤ تم اپنے اس سودے پر جو کیا تم نے اللہ سے

ثلاثي مزيد فيه

ماضي	مضارع	مصدر / باب
أَفْعَلْ	يُفْعِلُ	إِفْعَالُ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلُ / تَفْعِيلَةٌ
فَاعَلَّ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ / فِعَالُ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلُ
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلُ
إِفْتَعَلَ	يُفْتَعِلُ	إِفْتِعَالُ
إِنْفَعَلَ	يُنْفَعِلُ	إِنْفِعَالُ
إِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	إِسْتِفْعَالُ

ثلاثی مزید فیہ

خصوصیات ابواب

فعل لازم کو متعدی، کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم	إِفْعَالٌ
فعل لازم کو متعدی، کام کو تسلسل سے کرنے کا مفہوم	تَفْعِيلٌ
اشتراک کا پہلو نمایاں، ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش	مُفَاعَلَةٌ
فعل متعدی کو لازم، کام کو تکلف اور اہتمام سے کرنے کا پہلو نمایاں	تَفَعُّلٌ
باہمی مشارکت، مکرو فریب کا اظہار	تَفَاعُلٌ
مشارکت کا عنصر، ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش	إِفْتِعَالٌ
فعل لازم	إِنْفِعَالٌ
چاہنے اور طلب کرنے کا مفہوم نمایاں	إِسْتِفْعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ فعل امر حاضر

فعل امر مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

لام کلمہ کو مجزوم
کریں



اِفْتَعِلْ

فَعِلْ

اَفَعِلْ

همزة القطع

همزة الوصل پر کسرہ
لگائیں



اِفْتَعِلْ



اگر فاکلمہ ساکن ہے
اور پڑھانہ جائے تو
همزة الوصل لگائیں



اِفْتَعِلْ

فَعِلْ

اَفَعِلْ

نذکر حاضر کے
پہلے صیغے سے
علامت مضارع ہٹا دیں



تَفْتَعِلْ

تُفَعِّلْ

تُأَفَعِّلْ

ثلاثی مزید فیہ فعل امر غائب، متکلم

فعل امر غائب، متکلم، مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

مضارع سے پہلے لام امر (لِ) لگائیں اور مضارع کو مجزوم کریں

لِيُفْعِلُوا

لِيُفْعِلَا

لِيُفْعِلْ

لِيُفْعِلْنَ

لِتُفْعِلَا

لِتُفْعِلْ



لِنُفْعِلْ

لِأُفْعِلْ

ثلاثی مزید فیہ

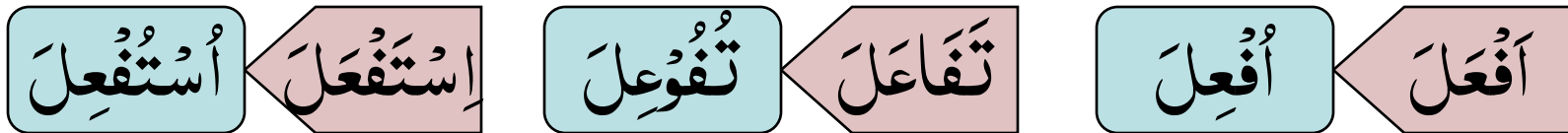
فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید میں ماضی مجہول، ثلاثی مجرد کے ماضی مجہول کے وزن
”فُعِلَ“ کو بنیاد بنا کر بنایا جاتا ہے

”پہلا کلمہ“ مضموم کر دیں۔۔۔۔۔ ”عین“ اور ”لام“ کلمے ”عِلَ“ میں کوئی تبدیلی نہ کریں

صیغے میں ساکن کو برقرار رکھیں۔۔۔۔۔ حرکت ”فتح“ کو ”ضمہ“ میں بدل دیں

جن صیغوں میں ”فا“ اور ”عین“ کلمے کے درمیان ”الف“ ہو اُسے ”واو“ سے بدل دیں



ثلاثی مزید فیہ فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول

ماضی مجہول

أَفْعَلْ

فَعَّلْ

فُوعِلْ

تُفَعِّلْ

تُفُوعِلْ

أُفْتَعِّلْ



أُسْتُفَعِّلْ

ماضی معروف

أَفْعَلْ

فَعَّلْ

فَاعَلْ

تَفَعَّلْ

تَفَاعَلْ

إِفْتَعَّلْ

إِنْفَعَّلْ

إِسْتَفَعَّلْ

ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید میں مضارع مجہول، ثلاثی مجرد کے مضارع مجہول کے وزن
”یُفَعْلُ“ کو بنیاد بنا کر بنایا جاتا ہے

”علامت مضارع“ کو مضموم کر دیں۔۔۔۔۔ ”عین“ اور ”لام“ کلمے ”عَلُ“ میں کوئی تبدیلی نہ کریں

باقی تمام حروف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

یُسْتَفْعَلُ

یُسْتَفْعِلُ

يُتَفَاعَلُ

يُتَفَاعِلُ

يُفَعْلُ

يُفَعِلُ

ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع معروف سے فعل مضارع مجہول

مضارع مجہول

يُفْعَلُ

يُفَعَّلُ

يُفَاعَلُ

يُتَفَعَّلُ

يُتَفَاعَلُ

يُفْتَعَلُ



يُسْتَفْعَلُ

مضارع معروف

يُفْعِلُ

يُفَعِّلُ

يُفَاعِلُ

يُتَفَعِّلُ

يُتَفَاعِلُ

يُفْتَعِلُ

يُنْفَعِلُ

يُسْتَفْعِلُ

اسم الفاعل

کام کو کرنے کا مفہوم دینے والا اسم

صالح	فَاعِلٌ	نیکی کرنے والا	نیک	صفت
مُجْتَهِدٌ	مُفْتَعِلٌ	محنت کرنے والا	محنتی	صفت

اسم الفاعل بنانے کا طریقہ ثلاثی مجرد

فَاعِلٌ کے وزن پر **طَالِبٌ**

جمع

مکسر

كُفَّارٌ

فَاعِلٌ	فَاعِلًا	فَاعِلٍ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٍ
فَاعِلَانِ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَاتَانِ	فَاعِلَاتَيْنِ	فَاعِلَاتَيْنِ
فَاعِلُونَ	فَاعِلِينَ	فَاعِلِينَ	فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ

اسم الفاعل بنانے کا طریقہ ثلاثی مزید فیہ

لام کلمہ پر تنوین
رفع لگائیں

عین کلمہ کو
کسرہ دیں

علامت مضارع
ہٹا کر م لگادیں

مُفَعِّلٌ

مُفَعِّلٌ

مُفَاعِلٌ

مُتَفَعِّلٌ

مُتَفَاعِلٌ

مُفْتَعِّلٌ

مُنْفَعِلٌ

مُسْتَفَعِّلٌ

مُفَعِّلٌ

مُفَعِّلٌ

مُفَاعِلٌ

مُتَفَعِّلٌ

مُتَفَاعِلٌ

مُفْتَعِّلٌ

مُنْفَعِلٌ

مُسْتَفَعِّلٌ

مُفَعِّلٌ

مُفَعِّلٌ

مُفَاعِلٌ

مُتَفَعِّلٌ

مُتَفَاعِلٌ

مُفْتَعِّلٌ

مُنْفَعِلٌ

مُسْتَفَعِّلٌ

يُفَعِّلُ

يُفَعِّلُ

يُفَاعِلُ

يَتَفَعَّلُ

يَتَفَاعِلُ

يَفْتَعِّلُ

يَنْفَعِلُ

يَسْتَفَعِّلُ

اسم المفعول

اسم جس پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو

کھولا ہوا مارا ہوا کھایا ہوا

اسم المفعول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مجرد ← مادے کو **مَفْعُولٌ** کے وزن پر ڈھالیں

جیسے: مَضْرُوبٌ مَقْتُولٌ مَكْتُوبٌ

ثلاثی مزید فیہ ← علامت مضارع مجہول کو ہٹا کر **م** لگائیں اور

ل کلمے پر تنوین رفع (^ې) لگائیں

يَعْلَمُ مَعْلَمٌ

يَكْرَمُ مَكْرَمٌ

فاعل اور اسم الفاعل کا فرق

فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے جیسے **دَخَلَ الرَّجُلُ الْبَيْتَ**
یہاں **الرَّجُلُ** فاعل ہے اگر **الرَّجُلُ** الگ سے لکھا ہو تو فاعل نہیں کہہ سکتے

جبکہ اسم الفاعل میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے جملہ کے علاوہ بھی اگر الگ سے لکھا گیا ہو تب بھی آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے جملہ میں حسب ضرورت فاعل مفعول وغیرہ کے طور پر آ سکتا ہے

ضَرَبْتُ **الْبُجْتَهْدَ**
فعل مفعول

قَدِمَ **الْبُجْتَهْدُ**
فعل فاعل

الْبُعْلَمُ **مُجْتَهْدٌ**
مبتدا خبر

الْبُعْلَمُ **الْمُجْتَهْدُ**
موصوف صفت

نوٹ کریں کی البعلم اور البجتهد دونوں اسم الفاعل ہیں اور اوپر مثال میں مبتدا، خبر، موصوف، صفت، مضاف، مضاف الیہ، فاعل اور مفعول کے طور پر استعمال ہوئے ہیں

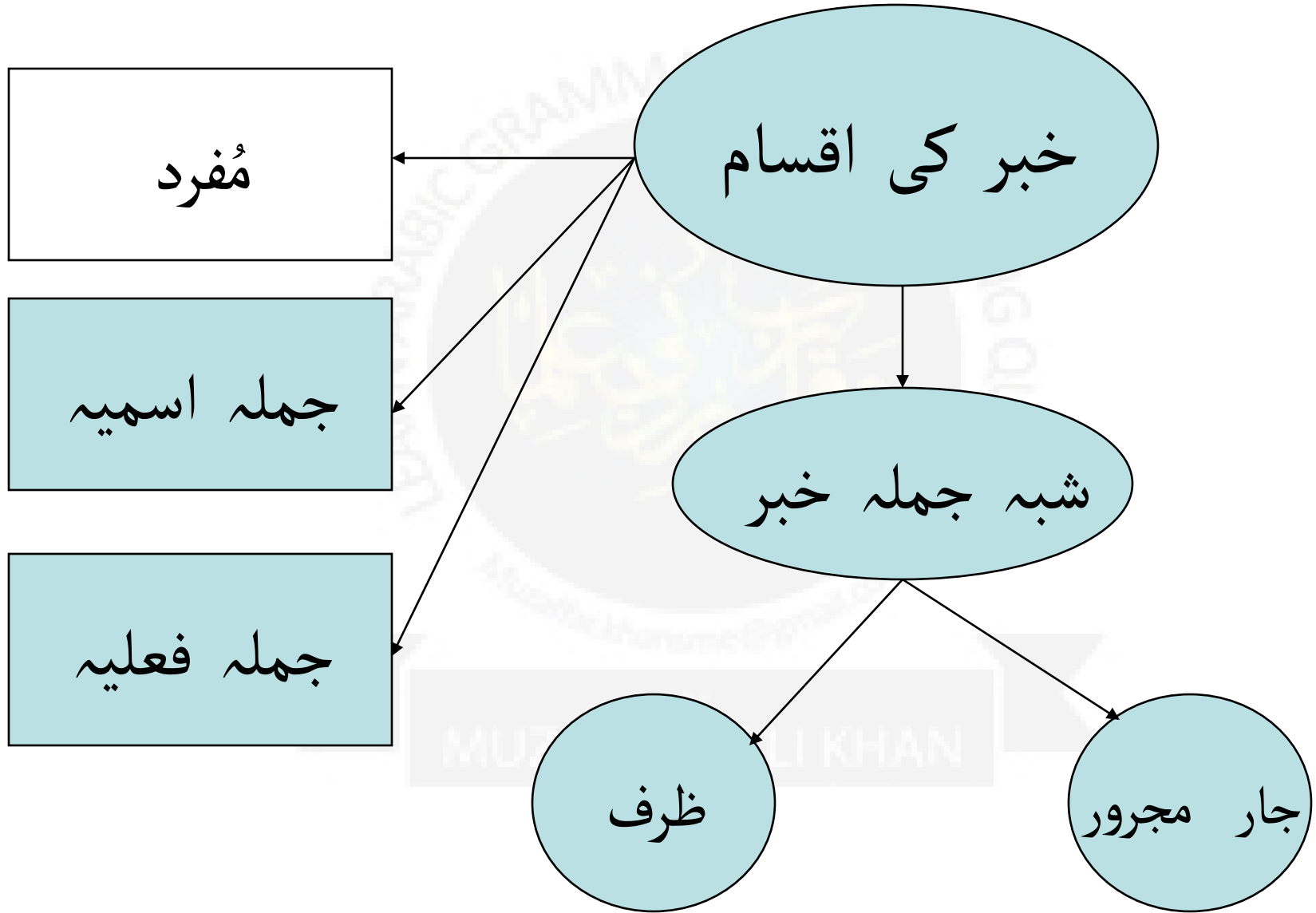
إِنْعَامُ **مُجْتَهْدٍ**
مضاف مضاف الیہ

صرف صغير ثلاثي مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم الفاعل	اسم المفعول	امر
أَفْعَلْ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ	أَفْعَلْ	يُفْعَلُ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ	فَعَّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعِّلٌ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	فُوْعَلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	تُفَعَّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	تُفُوْعَلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اُفْتَعَلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعِّلٌ	مُفْتَعَّلٌ	اِفْتَعِلْ
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	اُنْفَعَلَ	يُنْفَعَلُ	مُنْفَعِّلٌ	:	اِنْفَعِلْ
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	اُسْتَفْعَلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعَلٌ	اِسْتَفْعِلْ

*

*



مُفْرَدٌ خَبَرٌ

حَامِدٌ

طَالِبٌ

خَبَرٌ

الطَّالِبُ

ذِكْرٌ

خَبَرٌ

اللَّهُ

خَالِقٌ

خَبَرٌ

مُحَمَّدٌ

رَسُولٌ

خَبَرٌ

هُوَ

قُرْآنٌ

خَبَرٌ

مَجِيدٌ

هَذَا

ذِكْرٌ

خَبَرٌ

مُبَارَكٌ

زَيْدٌ

رَجُلٌ

خَبَرٌ

طَيِّبٌ

هَذَا

صِرَاطٌ

خَبَرٌ

مُسْتَقِيمٌ

مُفْرَدٌ خَبَرٌ

وَعْدٌ
مبتدا +
مضاف

اللَّهِ
مضاف اليه

حَقٌّ
خبر

عَذَابٌ
مبتدا +
مضاف

اللَّهِ
مضاف اليه

شَدِيدٌ
خبر

الْقُرْآنُ
مبتدا

كِتَابٌ
خبر +
مضاف

اللَّهِ
مضاف اليه

الْكَعْبَةُ
مبتدا

بَيْتٌ
خبر +
مضاف

اللَّهِ
مضاف اليه

طَلَبٌ
مبتدا +
مضاف

الْعِلْمُ
مضاف اليه

فَرِيضَةٌ
خبر +
مضاف

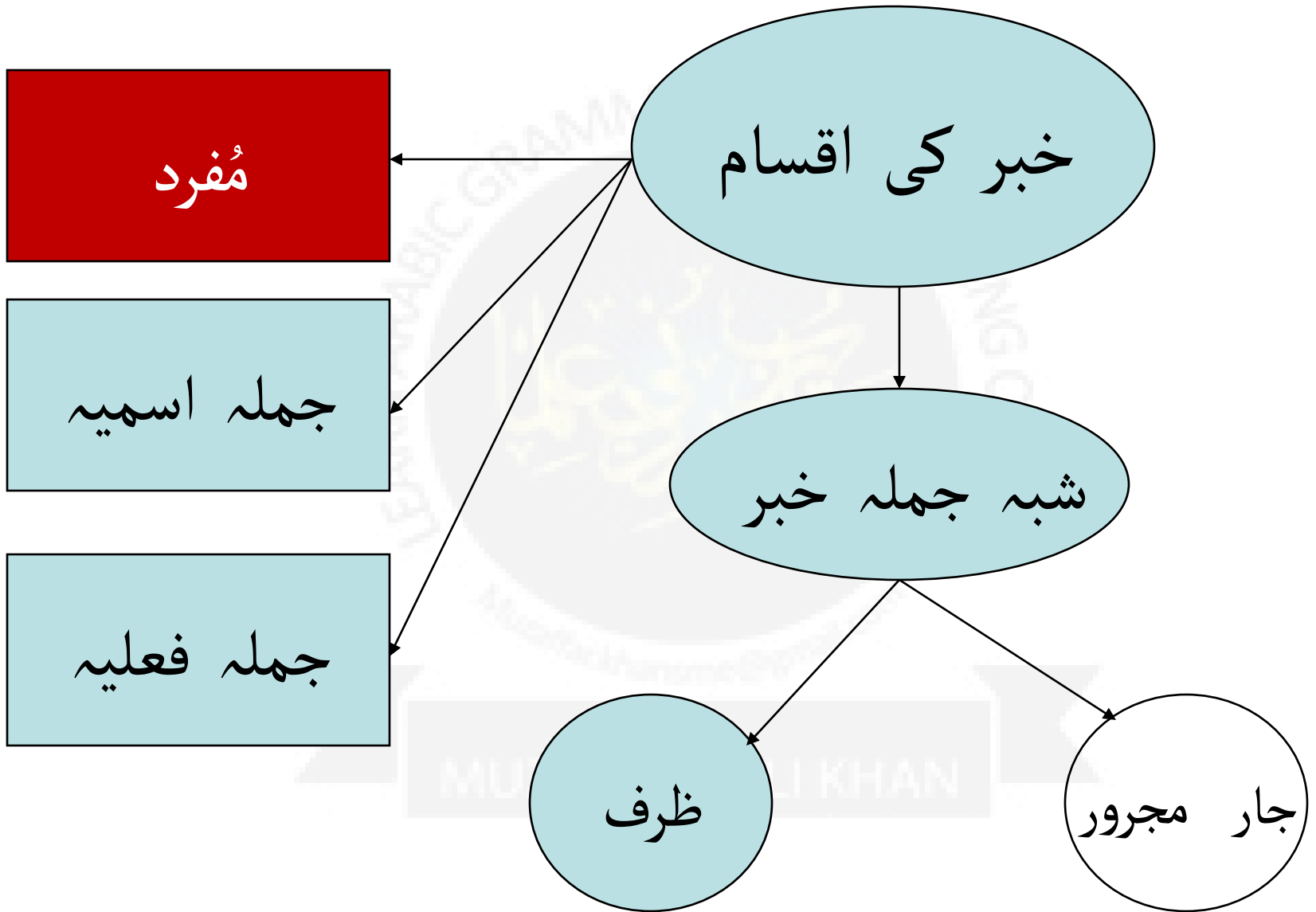
الْبُسْلِمُ
مضاف اليه

يَوْمٌ
مبتدا +
مضاف

الْجُمُعَةُ
مضاف اليه

يَوْمٌ
خبر +
مضاف

الْعِيدُ
مضاف اليه



جار مجرور شبہ جملہ خبر

الْبُكْتَبِ
مجرور

عَلَى
جار

الْكِتَابِ
مبتدا

جار مجرور، شبہ جملہ، خبر

(کتاب میز پر ہے)

الْفَصْلِ
مجرور

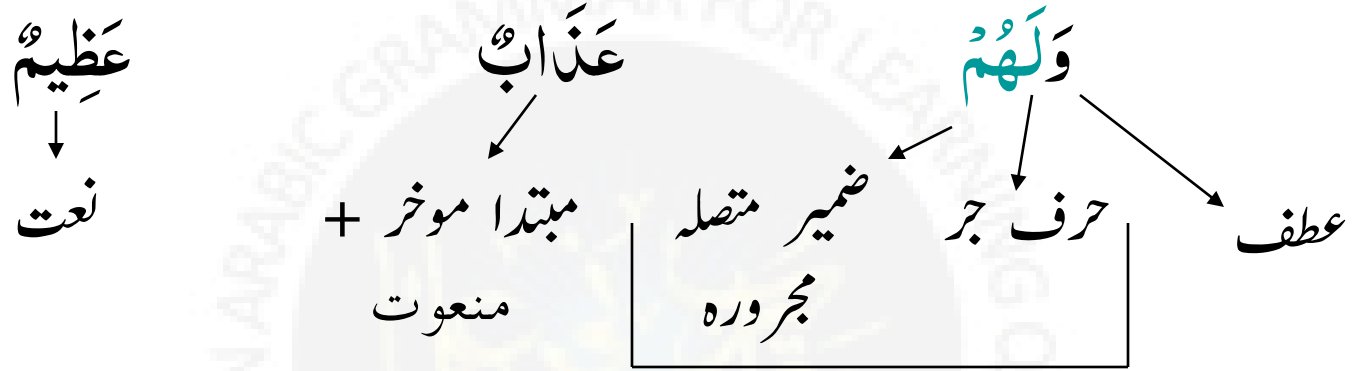
فِي
جار

زَيْدٌ
مبتدا

جار مجرور، شبہ جملہ، خبر

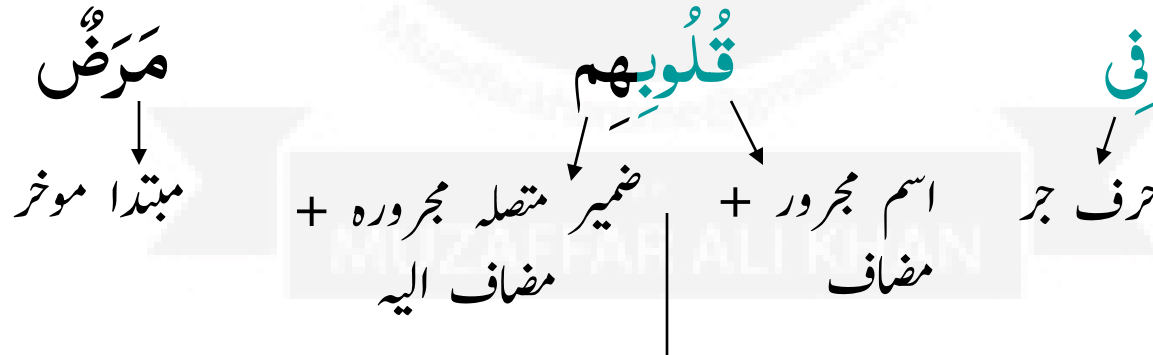
(زید کلاس روم میں ہے)

جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم



شبہ جملہ، خبر مقدم

(اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے)



شبہ جملہ، خبر مقدم

(اُن کے دلوں میں مرض ہے)

جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم

الْحُسْنَى

↓
نعت

الْأَسْبَاءُ

↓
مبتدا موخر +
منعوت

لِلَّهِ

↓
حرف جر

اسم مجرور

شبہ جملہ ، خبر مقدم

(اللہ ہی کے لئے ہیں اچھے نام)

رَجُلٌ

↓
مبتدا موخر

الْبَيْتِ

↓
اسم مجرور

فِي

↓
حرف جر

شبہ جملہ ، خبر مقدم

(مرد گھر میں ہے)

جار مجرور شبہ جملہ خبر

وَ

عطف

هُوَ

ضییر منفصلہ

مرفوعہ، مبتدا

فِي

جار

الْآخِرَةِ

مجرور

مِنْ

جار

الْخَاسِرِينَ

مجرور

جار مجرور، شبہ جملہ، خبر

لَهُمْ

جار مجرور، شبہ
جملہ، خبر مقدم

فِي

جار

الدُّنْيَا

مجرور

خِزْيٍ

مبتدا موخر

وَ

عطف

لَهُمْ

جار مجرور، شبہ
جملہ، خبر مقدم

فِي

جار

الْآخِرَةِ

مجرور

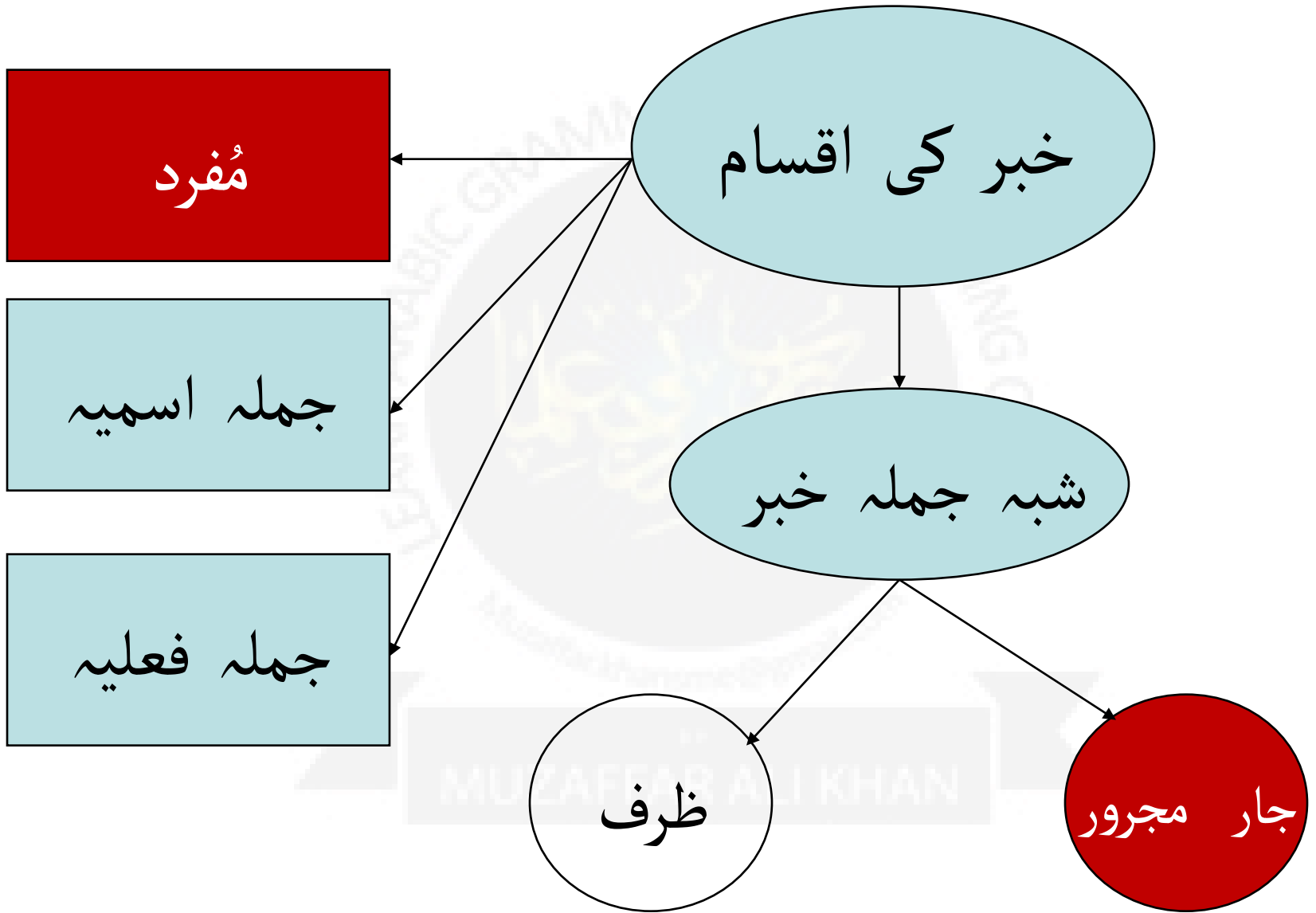
عَذَابٍ

مبتدا موخر
+
منعوت

عَظِيمٍ

نعت

مرتب: مظفر علی خان



ظرف شبہ جملہ خبر

الْأُمَمَاتِ

مضاف الیہ

أَقْدَامِ

مضاف الیہ +
مضاف

تَحْتَ

ظرف، شبہ جملہ،
خبر

الْجَنَّةُ

مبتدا

(جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے)

الْبَكْتَبِ

ظرف، شبہ جملہ، خبر مضاف الیہ

فَوْقَ

الْحَقِيبَةِ

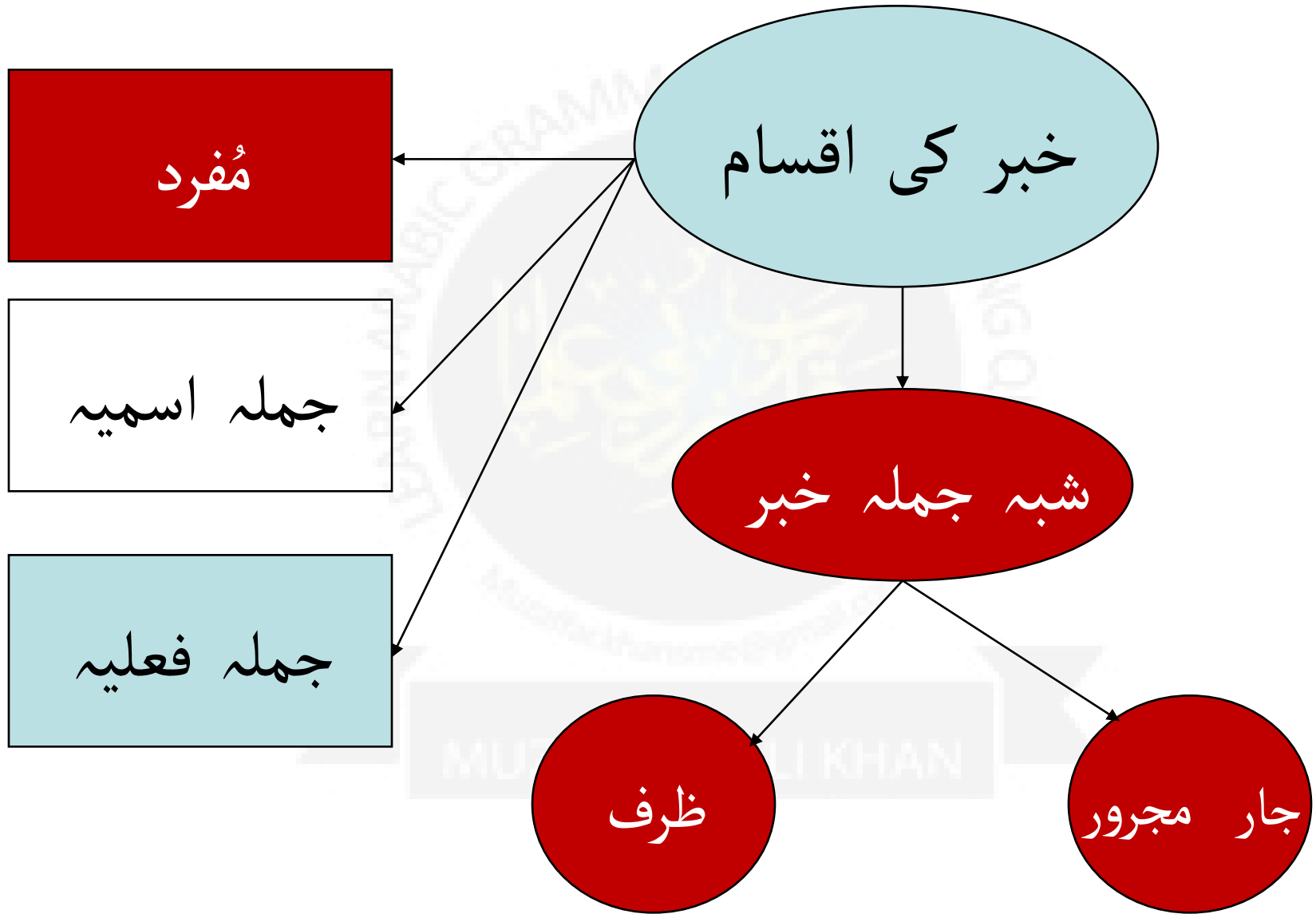
مبتدا

(بٹوہ میز کے اوپر ہے)

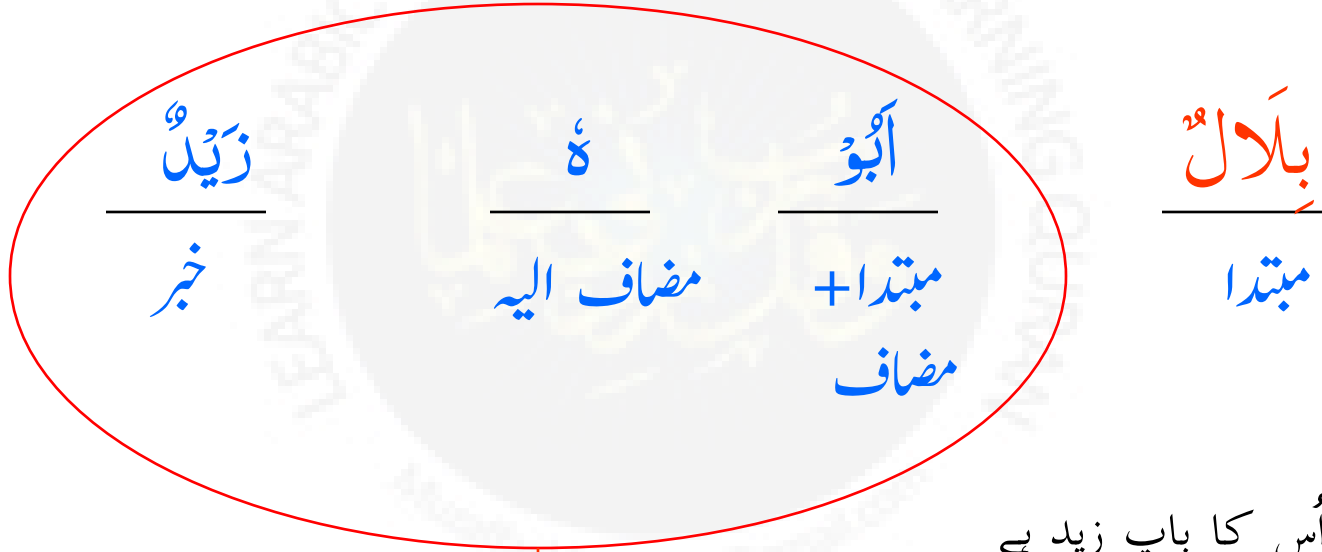
ظرف شبہ جملہ خبر

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	أَسَدٌ
ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم	مضاف الیہ (درخت کے نیچے شیر ہے)	مبتدا مؤخر

فَوْقَ	الْبَكْتَبِ	قَلَمٌ
ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم	مضاف الیہ (قلم میز کے اوپر ہے)	مبتدا مؤخر



جملہ اسمیہ بطور خبر



بلال، اُس کا باپ زید ہے

(بلال کا باپ زید ہے)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

فَاطِمَةُ

مبتدا

لَهَا

جار مجرور، شبہ
جملہ، خبر مقدم

طِفْلٌ

مبتدا موخر +
منعوت

صَغِيرٌ

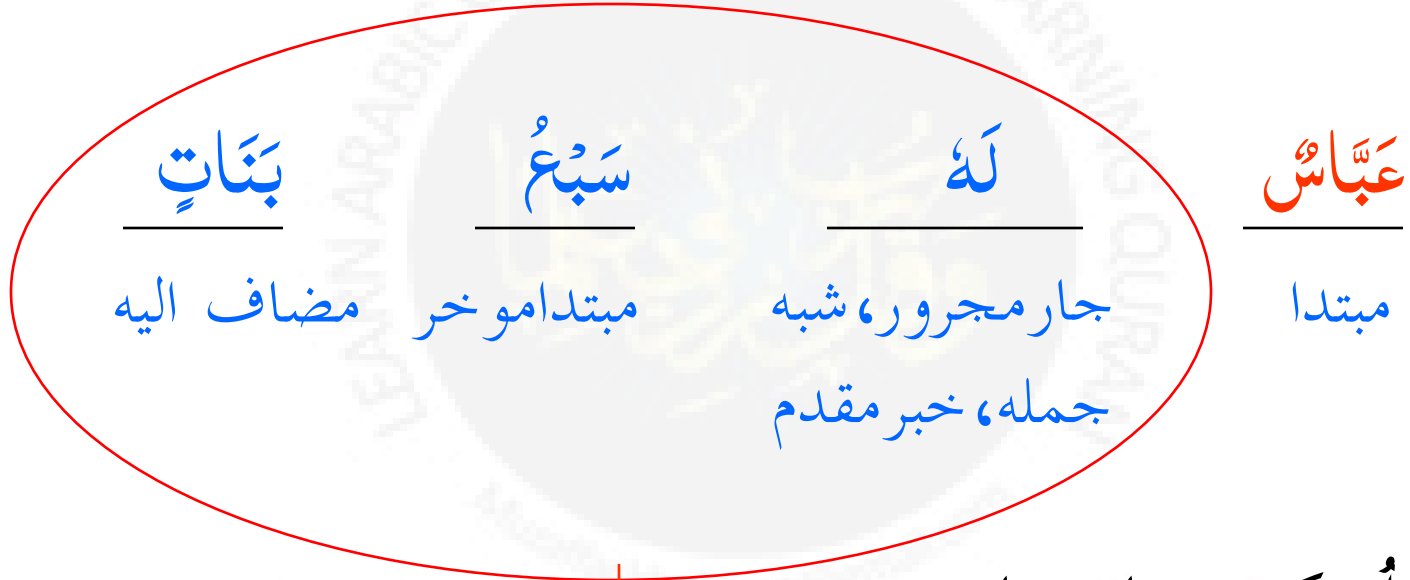
نعت

فاطمہ ، اُس کا ایک چھوٹا بچہ ہے

(فاطمہ کا ایک چھوٹا بچہ ہے)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

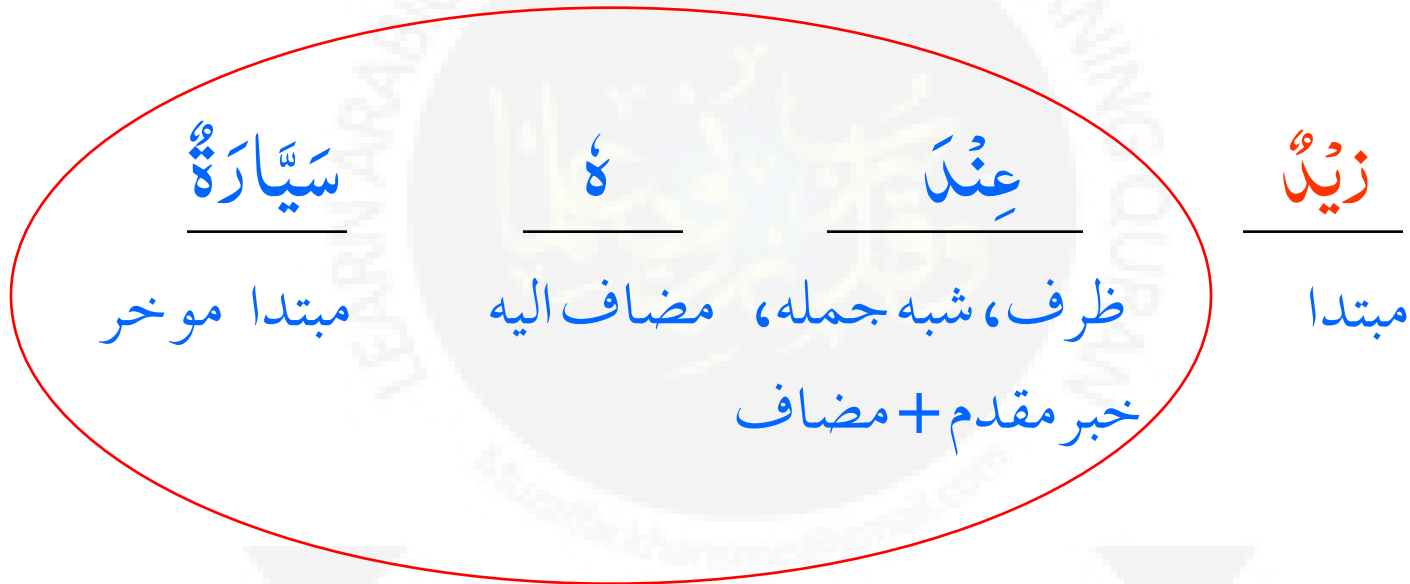


عباس ، اُس کی بیٹیاں

(عباس کی بیٹیاں)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر



زید ، اُس کے پاس ہے ایک کار
(زید کے پاس ہے ایک کار)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

الثَّوَابِ

مضاف
الیہ

حُسْنُ

مبتدا موخر +
مضاف

لِ

مضاف
الیہ

عِنْدَ

ظرف، شبہ
جملہ، خبر مقدم

اللَّهُ

مبتدا

وَ

عطف

اور اللہ، اُسی ہی کے پاس ہے بہترین بدلہ

(اور اللہ ہی کے پاس ہے بہترین بدلہ)

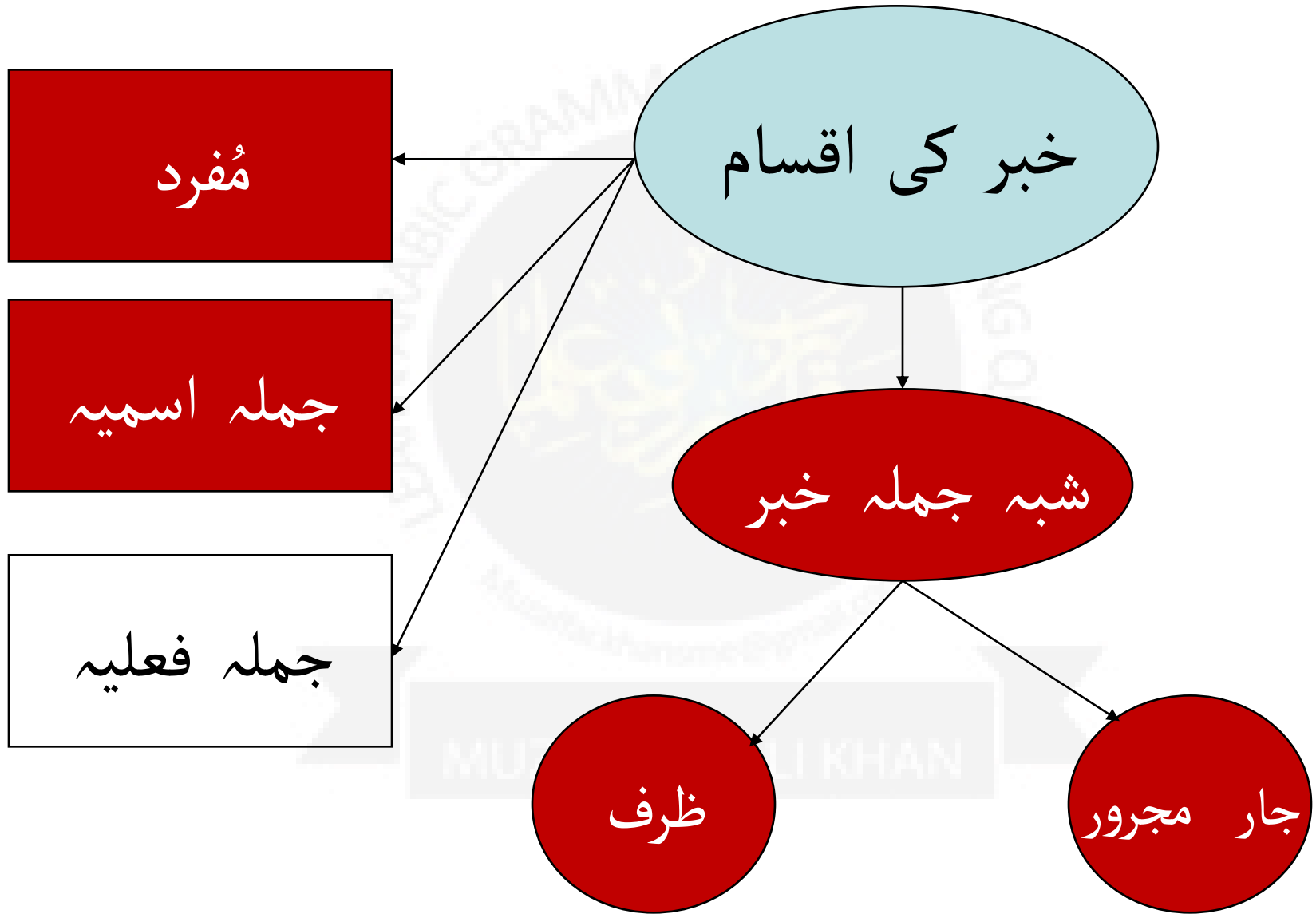
جملہ اسمیہ خبر

جمله اسميه بطور خبر

أُولَئِكَ	لَهُمْ	سُوءٌ	الْحِسَابِ
مبتدا	جار ومجرور خبر مقدم	مبتدا مؤخر و هو مضاف	مضاف اليه
جمله اسميه : لهم سوء الحساب : خبر مبتدا اولئك			

الْبِنْتُ	عِنْدَهَا	سَاعَةٌ	غَالِيَةٌ
مبتدا	ظرف ومجرور خبر مقدم ، مضاف اليه	مبتدا مؤخر	نعت
جمله اسميه : عندها ساعة غالية : خبر مبتدا البنت			

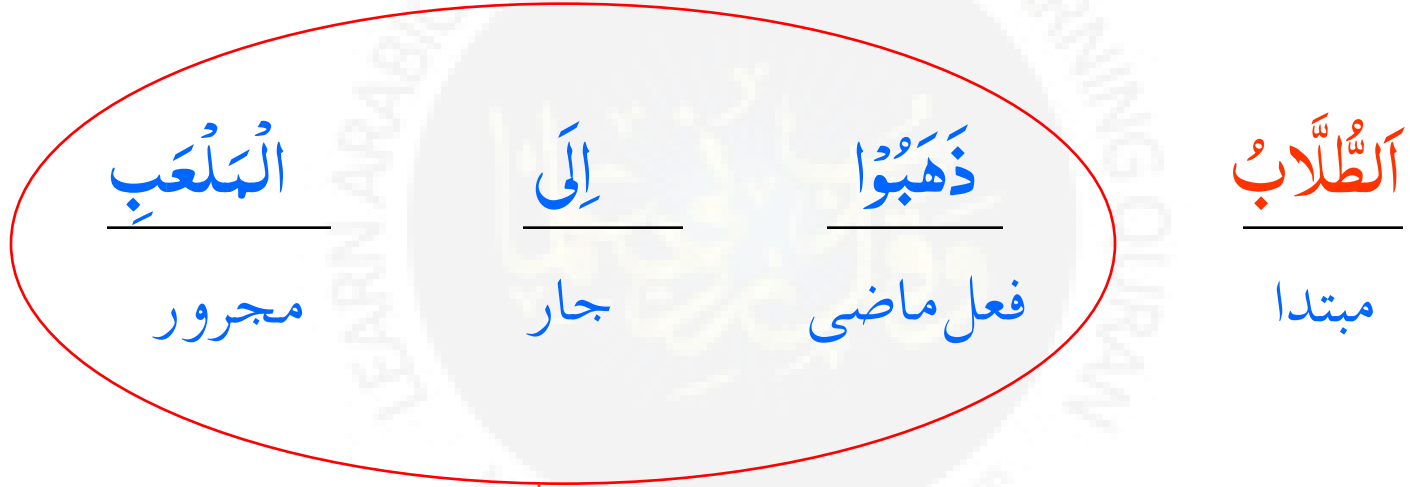
الْوَلَدُ	سَيَّارَتُهُ	جَدِيدٌ
مبتدا	مبتدا و هو مضاف ، مضاف اليه	خبر
جمله اسميه : سيارته جديد : خبر مبتدا الولد		



جملہ فعلیہ بطور خبر



جملہ فعلیہ بطور خبر



(سب طالب علم گئے میدان کی طرف)

جملہ فعلیہ خبر

تہت بالخیر

MUZAFFAR ALI KHAN